CPNE MEMBER
صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار: باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ
Daily IMROZE Islamabad
اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: خالد اطہر
امروز
www.dailyimroze.com

جلد: 19 | پیر، 20 جولائی 2026ء 5 صفر 1448ھ، (صفحات 4) قیمت 20 روپے | شمارہ: 193

نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے نیشنل پارٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور پارلیمانی وفد کی ملاقات

وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل اور ترقی کے لیے پُرعزم ہے، بلوچستان کی معاشی خوشحالی اور ترقی آئینِ پاکستان کے دائرہ کار میں یقینی بنائی جائے گی: اسحاق ڈار

نیشنل پارٹی بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے سب کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہے، بلوچستان میں سرگرم شورش پسند عناصر کو عوام کی حمایت یا اخلاقی جواز حاصل نہیں: ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

کوئٹہ / اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے نیشنل پارٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور پارلیمانی وفد کی اسلام آباد میں اہم ملاقات کی سیاسی صورتحال، امن وامان سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعظم نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل اور ترقی کے لیے پُرعزم ہے، اسحاق ڈار نے کہا کہ بلوچستان کی معاشی خوشحالی اور ترقی آئین (بقیہ نمبر 1)

جاری کردہ ویڈیو سے لی گئی اس تصویر میں، ایک نامعلوم مقام پر ہونے والے دھماکے کے بعد دھواں اٹھتا ہوا دکھائی دے رہا ہے

خلیجی اور یورپی اتحاد کا ایران کو سخت پیغام، آبنائے ہرمز پر دعوے نامنظور

برسلز (این این آئی) خلیجی تعاون کونسل (جی سی سی) اور یورپی یونین کے مشترکہ بیان میں آبنائے ہرمز پر کسی بھی ملک کی خودمختاری یا کنٹرول کے دعوں کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا گیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں (بقیہ نمبر 3)

عمرہ زائرین میں 22 فیصد سے زائد اضافہ، پاکستان پہلے نمبر پر آ گیا

مختلف ممالک سے آنے والے معتمرین میں پاکستانی زائرین کی تعداد سب سے زیادہ رہی

انڈونیشیا سے تقریباً 1 لاکھ 70 ہزار اور عراق سے 1 لاکھ 30 ہزار معتمرین سعودی عرب آئے

اسلام آباد، مکہ مکرمہ (این این آئی) سعودی وزارتِ حج وعمرہ نے اعلان کیا ہے کہ رواں عمرہ سیزن کے آغاز سے اب تک عمرہ زائرین کی تعداد میں 22.5 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جبکہ مختلف ممالک سے آنے والے معتمرین میں پاکستانی زائرین کی تعداد سب سے (بقیہ نمبر 2)

نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے وفد نے ملاقات

صدر و وزیر اعظم

جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اور خوشحالی کا مسئلہ کشمیر کے حل سے وابستہ ہے

یومِ الحاقِ پاکستان کشمیری عوام کی تاریخی امنگوں کی یاد دلاتا ہے، پاکستان اور جموں وکشمیر کے عوام کے درمیان تاریخی، ثقافتی اور روحانی رشتے مضبوط ہیں۔ کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کا احترام ناگزیر ہے: صدر آصف زرداری

یہ دن پاکستان اور جموں وکشمیر کے عوام کے درمیان موجود ان مضبوط اور دیرینہ رشتوں کی بھی عکاسی ہے جو مشترکہ تاریخ، عقیدے، ثقافت، جغرافیے اور باہمی وابستگی پر استوار ہیں: میاں شہباز شریف

اسلام آباد: (بیورو رپورٹ) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے کشمیری عوام کی جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کا تنازع اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل ہونا چاہیے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری (بقیہ نمبر 4)

کشمیری ہمارے شہ رگ ہیں، پاکستان اور کشمیر کے دشمنوں کو چیلنج کیا جاتا ہے

وزیر دفاع

کشمیری مہاجرین کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے، ہمیں ان جانوں کے نذرانوں سے آزادی ملی، جنہوں نے خون بہایا

جس پس منظر میں الیکشن ہو رہے ہیں پہلے ایسے نہیں ہوئے، یہ کشمیر کاز کے ساتھ محبت اور کشمیریوں کی حفاظت کا الیکشن ہے، خواجہ آصف

سیالکوٹ (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ کشمیری مہاجرین کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے اور ہمیں ان جانوں کے نذرانوں سے آزادی ملی جنہوں نے خون بہایا۔ ایل اے 36 جموں 3 میں کارکنوں سے خطاب میں خواجہ آصف نے کہا کہ آزاد کشمیر کے بہت الیکشن دیکھے ہیں، مگر جس پس منظر میں یہ الیکشن ہو رہے ہیں پہلے ایسے نہیں ہوئے، یہ الیکشن کشمیر کاز کے ساتھ محبت (بقیہ نمبر 5)

ہمارا مقصد ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا ہے، ٹرمپ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز ایک بار پھر واضح کیا کہ جنگ کا بنیادی مقصد ایران (بقیہ نمبر 7)

پاک فوج اور معرکہ حق سے متعلق متنازع بیان، این سی سی آئی اے نے نورین نیازی کو (آج) طلب کر لیا

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی (بقیہ نمبر 8)

مثالی گاؤں منصوبے میں ناقص میٹریل، اینٹی کرپشن کی فوری کارروائی شروع

وزیر اعلیٰ مریم نواز کی ہدایت پر سی ایم انسپکشن ٹیم کا اچانک دورہ، بے ضابطگیاں سامنے آ گئیں

لیب رپورٹ میں میٹریل غیر معیاری قرار، کنٹریکٹر اور کنسلٹنٹ کے خلاف کارروائی کے احکامات

لاہور (زیڈ این این) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر معاون خصوصی شعیب مرزا کی سربراہی میں سی ایم انسپکشن ٹیم نے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے نواحی گاؤں کا اچا (بقیہ نمبر 6)

بچوں میں ایچ آئی وی کی شرح تشویشناک حد تک بڑھی ہے، ماہر امراض اطفال

4 ماہ سے بچوں میں ایچ آئی وی کا غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے، ڈاکٹر عرفان جمیل

کراچی (این این آئی) ماہر امراض اطفال ڈاکٹر عرفان جمیل نے کہا ہے کہ گزشتہ 4 ماہ کے دوران بچوں میں ایچ آئی وی میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ نجی ٹی وی (بقیہ نمبر 9)

یوکرین کے روس پر رات بھر میں 379 ڈرون حملے، 8 افراد ہلاک، 86 زخمی

رات بھر میں تقریباً 370 ڈرون ماسکو ریجن کی جانب بڑھ رہے تھے، جنہیں فضائی دفاعی نظام نے تباہ کیا: ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانن

روس کے تامبوف ریجن میں یوکرینی ڈرون حملے کے نتیجے میں وائلڈ بیریز کے لاجسٹکس مرکز کو نشانہ بنایا گیا، جہاں 7 افراد ہلاک اور 25 زخمی ہوئے۔

ماسکو (نیٹ نیوز) روسی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ یوکرین کی جانب سے روسی علاقوں پر بڑے پیمانے پر ڈرون حملے کیے گئے، روسی فضائی دفاعی نظام نے 379 یوکرینی ڈرونز کو تباہ کر دیا، 8 افراد ہلاک جبکہ 86 افراد زخمی ہوئے۔ روسی وزارت دفاع کے مطابق ڈرونز (بقیہ نمبر 14)

کویت کے علاقے منگاف میں واقع تیل کی تنصیب کے قریب دھوئیں کے بادل اٹھتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں

پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری، چین 862 ملین ڈالر کیساتھ سرفہرست

اسلام آباد (این این آئی) مالی سال 2025-26 کے دوران چین (بقیہ نمبر 13)

پیٹرولیم وکلائمیٹ لیوی سے حکومت کو 1478 ارب روپے سے زائد وصول، بجٹ خسارہ محدود رہا

کراچی (این این آئی) وفاقی حکومت نے مالی سال 2025-26 (بقیہ نمبر 11)

شیزانگ: موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی ہم آہنگی کے وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک خطاب کر رہے ہیں

بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع جزیرہ الرالیس سیاحوں کے لیے پرکشش مقام بن گیا

یہ جزیرہ قدرتی اور تاریخی مقامات سے بھی مالا مال ہے، ان میں راس الابیض نمایاں ہے، رپورٹ

ریاض (این این آئی) مدینہ منورہ ریجن میں بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع جزیرہ الرالیس کا شفاف فیروزی پانی اور نرم سفید ریت سیاحوں و تفریح کرنے والوں کے (بقیہ نمبر 10)

ٹرمپ کے بے معنی ای میل کو ناقابلِ فراموش سبق سکھایا جائیگا: خامنہ ای

جرم اور غداری کا یہ تلخ تجربہ امریکہ کی جھوٹی، غیر منطقی، ناقابلِ اعتماد اور مذموم فطرت کا ایک اور مضبوط ثبوت بن جائے

اب امریکی دشمن جنگ بھڑکانے اور خود کو مزید بھاری اخراجات اور بڑی رسوائی سے دوچار کرنے کی کوشش کر رہا ہے

تہران (نیٹ نیوز) ایرانی سرکاری ٹی وی پر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای سے منسوب ایک نیا تحریری پیغام پڑھ کر سنایا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ شیطان بزرگ امریکا کو ناقابلِ فراموش سبق دیا جائے گا۔ ایران کے رہبر اعلیٰ سے منسوب بیان میں کہا گیا ہے کہ مفاہمتی یادداشت کی بار بار خلاف ورزی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ امریکی صدر کے دستخط کی کوئی حیثیت یا اعتبار نہیں۔ مجتبیٰ خامنہ ای کی جانب سے مزید کہا گیا کہ بڑے شیطان نے ایک بار پھر اپنا حقیقی اور بے نقاب چہرہ دنیا کے سامنے ظاہر کر دیا ہے، تاکہ جرم اور غداری کا یہ تلخ تجربہ امریکہ کی جھوٹی، (بقیہ نمبر 17)

ٹرمپ انتظامیہ نے اسرائیل کو ایران کے خلاف جنگ میں شامل ہونے سے روک دیا

تل ابیب (این این آئی) ایک اسرائیلی عہدیدار نے انکشاف کیا ہے کہ تل ابیب ایران کی جانب سے ممکنہ حملوں کے (بقیہ نمبر 15)

چین کا مصنوعی ذہانت میں انقلاب، پاکستانی ولاگر نے جدید ٹیکنالوجی کی جھلکیاں دنیا کو دکھا دیں

شنگھائی (این این آئی) چین میں ورلڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس (بقیہ نمبر 16)

اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خاں مقامی ہوٹل میں دہشت گردی اور پاک فوج کے اہم کردار کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

کشمیری مہاجرین اور متاثرین منگلا ڈیم کی خدمت میری سیاست کا محور اور میرا قومی فرض ہے، طاہر کھوکھر

امیدوار استحکام پاکستان پارٹی طاہر کھوکھر کی انتخابی مہم میں روز بروز تیزی حلقے بھر میں ان کی مقبولیت کا گراف مسلسل بلند

چکوال (این این آئی) امیدوار اسمبلی ایل اے 36 جموں 6 آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی سابق وزیر سیاحت و ٹرانسپورٹ استحکام پاکستان پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی رہنما (بقیہ نمبر 18)

بدعنوانی کے خلاف موثر مہم بلا امتیاز جاری رہے گی، بیرسٹر عقیل ملک

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے قانون و انصاف بیرسٹر عقیل ملک نے کہا ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی ہدایت پر حکومت کی جانب سے شروع کردہ بدعنوانی کے خلاف موثر مہم بلا امتیاز جاری رہے گی، احتسا (بقیہ نمبر 19)

پونچھ میں سیلاب، مٹی کے تودے گرنے سے 4 افراد جاں بحق، کئی لاپتہ

نون بندی گاؤں میں مکان گرنے سے 28 سالہ خاتون نازیہ کوثر جاں بحق ہو گئی

لوئر مرہ میں مٹی کا تودہ گرنے سے مکان کے مالک محمد لطیف سمیت ایک ہی خاندان کے چھ افراد لاپتہ ہو گئے

جموں (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں اتوار کی صبح موسلا دھار (بقیہ نمبر 20)

چین میں تعلیم یافتہ استاد کی گوادر میں معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے کاوشیں

گوادر (این این آئی) بلوچستان کے جنوب مغربی ساحل پر واقع ایک چینی تعاون سے قائم اسکول، جو ایک مقامی خاندان (بقیہ نمبر 22)

کشمیریوں کا 19 جولائی 1947 کی قرارداد کو عملی جامہ پہنانے کا عزم

عالمی ادارے مسئلہ کشمیر کو قرارداد الحاق کی روشنی میں حل کرائیں، حریت رہنماء

سرینگر (این این آئی) کنٹرول لائن کے دونوں جانب اور دنیا بھر میں مقیم کشمیری آج یوم الحاق پاکستان اس تجدید عہد کے ساتھ منا رہے ہیں کہ وہ بھارتی قبضے سے (بقیہ نمبر 23)

کشمیر بنے گا پاکستان جو 19 جولائی کی تاریخی قرارداد آج بھی زندہ ہے، اہل کشمیر اپنے عزم پر قائم

19 جولائی کو ہر سال 'یوم الحاقِ پاکستان' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ یہ دن ریاست جموں وکشمیر کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے

یوم الحاق پاکستان کے موقع پر آزاد جموں وکشمیر، پاکستان اور دنیا بھر میں مقیم کشمیری مختلف تقریبات، سیمینارز، ریلیوں، دعائیہ اجتماعات اور خصوصی پروگراموں کا انعقاد

سری نگر (نیٹ نیوز) 19 جولائی 1947 کو آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے نمائندہ اجلاس میں ایک تاریخی قرارداد منظور کی گئی تھی، جس میں ریاست جموں وکشمیر کے پاکستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کیا گیا۔ 19 جولائی کو ہر سال 'یوم الحاقِ پاکستان' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ یہ دن ریاست جموں وکشمیر کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، کیو (بقیہ نمبر 24)

مہنگائی بے قابو، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ جاری

چاول، گھی، کوکنگ آئل اور آٹے کی بڑھتی قیمتوں نے شہریوں کی مشکلات بڑھا دیں

عوام کا گراں فروشی کے خلاف سخت کارروائی اور سرکاری نرخ نافذ کرنے کا مطالبہ

لاہور (زیڈ این این) شہر میں مہنگائی اور گراں فروشی پر تاحال قابو نہیں پایا جا سکا، جس کے باعث بالخصوص کم آمدنی والے طبقے کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ چاول، گھی، کوکنگ آئل، دالوں اور دیگر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے نے گھریلو بجٹ کو (بقیہ نمبر 21)

گلگت: وزیر اعظم کی ہدایت پر، چیئرمین این ڈی ایم اے نے جی بی ڈی ایم اے (GBDMA) کی ٹیم کے ہمراہ مون سون سے نمٹنے کے لیے زمینی سطح پر تیاریوں کے منصوبے کا جائزہ لے رہے ہیں

افغان طالبان سے شکوہ ہے آپ کی زمین پاکستان کیخلاف استعمال ہونے سے نہیں روک رہے: جانعیم

ریاست پاکستان اور علما کے ذریعے بات چیت کی جائے، ناراضی حکومت یا پالیسی سے ہو سکتی ہے عوام نے کیا قصور کیا ہے، انٹرویو

ریاست پاکستان اور علما کے ذریعے بات چیت کی جائے، بین الاقوامی سطح پر بھی علما کی تنظیم موجود ہے وہ بھی اس میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہے

کراچی (این این آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے افغانستان کی عبوری حکومت سے شکوے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ افغان طالبان سے بہت بڑا شکوہ ہے کہ آپ کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے اور آپ اسے روک نہیں پا رہے۔ ایک انٹرویو میں امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ ریاست پاکستان اور علما کے ذریعے بات چیت کی جائے، بین الاقوامی سطح پر بھی علما کی تنظیم موجود ہے وہ بھی اس میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان معاملات کو نارمل کرنے کے لیے چین حتیٰ کہ روس بھی اپنا کردار ادا کر رہا ہے، ترکیہ بھی اس میں کردار ادا کر سکتا ہے، ان سب کے ساتھ ملکر بات چیت کو ہی موقع ملنا چاہیے کیونکہ (بقیہ نمبر 32)

امریکی حکام کو ایران کے لیے چینی اور روسی حمایت کا شبہ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی حکام کے مطابق ایران نے امریکی دفاعی نظام کو ناکام بنانے کے لیے اپنی حملہ آور حکمت عملی میں تبدیلی کی ہے۔ تہران اب ایسے میزائل استعمال کر رہا ہے، جو انتہائی تیز رفتاری سے حر (بقیہ نمبر 33)

سولر پیداوار میں کمی، لیسکو کے بجلی نظام پر طلب میں اضافہ ریکارڈ

ابر آلود موسم کے باعث بجلی کی طلب بڑھی، کئی علاقوں میں لوڈشیڈنگ جاری رہی

طلب سے زائد بجلی دستیاب ہونے کے باوجود لائن لاسز پر بجلی بند کرنے کا دعویٰ

لاہور (زیڈ این این) لیسکو کے بجلی کے نظام پر تعطیل کے روز بھی بجلی کی طلب میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق مطلع ابر آلود ہونے کے باعث سولر سسٹمز سے بجلی کی پیداوار میں کمی آئی، جس کے نتیجے میں لیسکو کے سسٹم پر بجلی کی طلب بڑھ کر 1203 میگاواٹ تک پہنچ گئی۔

وفاقی وزیر عطا تارڑ کی گاڑی قریب مبینہ ہوائی فائرنگ، ملزم گرفتار

ڈیفنس میں پیش آنے والے واقعے کے بعد اسلحہ اور گاڑی تحویل میں، تحقیقات شروع کر دی گئیں

سیف سٹی کیمروں کی مدد سے ملزم گرفتار، فائرنگ کے محرکات کی مختلف پہلوؤں سے چھان بین

لاہور (زیڈ این این) لاہور کے علاقے ڈیفنس اے میں وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ کی گاڑی کے قریب مبینہ ہوائی فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کو اسلحے سمیت گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ملزم کی گاڑی بھی تحویل میں لے کر واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ گزشتہ رات اس وقت پیش آیا جب ایک کار سوار نوجوان نے وفاقی وزیر کی گاڑی کو اوور (بقیہ نمبر 31)

لاہور مقامی ہوٹل میں وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی پروفیسر احسن اقبال لاہور چیمبر آف کامرس کے زیر اہتمام تیسرے لاہور چیمبر آئی ٹی فری لائسنگ ایوارڈ کی تقریب میں ممبران میں ایوارڈ تقسیم کر رہے ہیں

مہنگائی اور یوٹیلٹی نرخوں میں اضافہ عوام دشمن اقدام، مسلم لیگ کونسل

مزدوروں کے حقوق کے تحفظ اور مہنگائی کے خلاف موثر جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار

حکومت عوام کو ریلیف دے، پٹرول، بجلی اور گیس قیمتوں میں اضافہ واپس لے، چوہدری نعیم چٹھہ

لاہور (زیڈ این این) مسلم لیگ کونسل کے مرکزی صدر و سابق پارلیمنٹیرین چوہدری نعیم حسین چٹھہ، پاکستان ڈیموکریٹک الائنس و مسلم لیگ کونسل کے چیئرمین چوہدری اختر عباس، گوہر علی خان، شاہد علی خان اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے مزدور دشمن پالیسیوں، پٹرولیم مصنوعات، بجلی اور گیس کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف ہر سطح پر موثر آواز اٹھائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ محنت کش طبقے کے معاشی مسا (بقیہ نمبر 30)

امریکہ کا جرائم میں ملوث ہونے پر بھارتی ٹرک ڈرائیورز پر پابندی لگانے پر غور

غیر قانونی تارکین وطن ڈرائیورز کیخلاف تاریخی کارروائی کریں گے، صدر ٹرمپ کا انتباہ

نئی دہلی (این این آئی) امریکہ نے بغیر لائسنس ڈرائیونگ کرنے اور منشیات اسمگلنگ میں ملوث ہونے پر بھارتی ٹرک ڈرائیورز پر پابندی لگانے پر غور شروع کر دیا (بقیہ نمبر 25)

عطا اللہ تارڑ فائرنگ واقعے میں محفوظ رہے، والدہ کی وضاحت

لاہور (زیڈ این این) وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ کی والدہ ساجدہ تارڑ نے ڈیفنس کے علاقے میں پیش آنے وا (بقیہ نمبر 26)

لہہ ایپکس باڈی کا سونم وانگچک کی بگڑتی ہوئی صحت پر اظہار تشویش

نئی دہلی (این این آئی) لہہ ایپکس باڈی (ایل اے بی) نے ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کی بگڑتی ہوئی صحت اور تحفظ پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے جنہیں 20 د (بقیہ نمبر 27)

جنوبی لبنان میں اسرائیل کے ہاتھوں تباہ ہونے والے دیہات کی یاد کو محفوظ رکھنے کے مقصد سے منعقدہ نمائش "حکیلی یا جنوب" (مجھے سناؤ، اے جنوب) میں تباہ شدہ گھروں کی چابیاں چھت سے لٹک رہی ہیں

پاکستان کے ساتھ الحاق کیلئے 5 لاکھ سے زائد کشمیریوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

اسلام آباد (این این آئی) گزشتہ سات دہائیوں سے زائد عرصے سے (بقیہ نمبر 28)

پاکستان ریلوے اصلاحات کی علامت بن رہی ہے، وزیر ریلوے خواجہ حنیف عباسی

وزیر اعظم کی قیادت میں جدیدیت اور عوامی خدمت کا نیا باب رقم ہو رہا ہے، محمد حنیف عباسی

وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی بصیرت افروز قیادت میں پاکستان ریلوے اصلاحات، جدت اور بہتر سروس ڈیلیوری کی علامت بن کر ابھر رہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے اصلاحات کی علامت بن رہی ہے، وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں جدیدیت اور عوامی خدمت کا نیا باب رقم ہو رہا ہے۔ ایک بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی بصیرت افروز قیادت میں پاکستان ریلوے اصلاحات، جدت اور بہتر سروس ڈیلیوری کی علامت بن کر ابھر رہی ہے، وزیر اعظم محمد شہباز شریف کے وژن کے مطابق ریلوے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی راہ ہموار کی ہے تاکہ ہر پاکستانی کو اس کا فائدہ پہنچے۔ محمد حنیف عباسی نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی بھرپور حمایت پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی "ستھرا پنجاب" مہم کے تحت (بقیہ نمبر 29)

لاہور: آزاد کشمیر میں ہونے والے انتخابات کے سلسلہ میں سینئر لیگی رہنما خواجہ سعد رفیق، سیف الملوک کھوکھر، ہمجھتی شجاع الرحمٰن، خواجہ عمران نذیر اور دیگر مشاورتی اجلاس میں شریک ہیں

پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول بطور کالم نگار

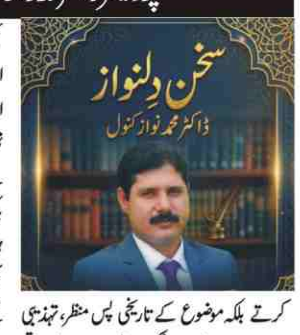

معروف محقق، نقاد، مبصر و تجزیہ کار سید محمد اصغر کاظمی دنیائے ادب میں اپنی علمی و ادبی خدمات کی بنا پر منفرد مقام رکھتے ہیں۔ کاظمی صاحب بلاشبہ حسرت شناسی کا معتبر حوالہ ہیں۔ راقم کی "ہم سخن ساز" کے حوالے سے کالم نگاری پر سید محمد اصغر کاظمی نے اپنا وقیع اور پرتاثیر تبصرہ حرف اول کے قارئین کے لیے پیش کیا ہے، جسے راقم کاظمی صاحب کے خصوصی شکریہ کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے، ملاحظہ فرمائیں:

اردو کالم نگاری کی دنیا میں بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کا قلم محض حالاتِ حاضرہ کا ترجمان نہیں بنتا بلکہ فکر و دانش، تہذیب و ثقافت اور علم و آگہی کا ایسا سرچشمہ بن جاتا ہے جس سے قاری کی ذہنی و فکری تشنگی سیراب ہوتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کا شمار انہی ممتاز اور صاحبِ بصیرت قلم کاروں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی علمی وجاہت، فکری گہرائی، ادبی بصیرت اور وسیع المطالعگی کے بل بوتے پر کالم نگاری کو ایک منفرد وقار عطا کیا ہے۔ ان کی تحریریں محض الفاظ کی ترتیب نہیں بلکہ شعور و آگہی کی ایسی تابندہ کرنیں ہیں جو قاری کے ذہن و دل کو بیک وقت منور کرتی ہیں۔ ڈاکٹر محمد نواز کنول جب کسی موضوع پر قلم اٹھاتے ہیں تو اس سے قبل اس کے تمام ظاہری اور باطنی پہلوؤں کا نہایت عمیق مطالعہ کرتے ہیں۔ ان کی فکری دیانت کا تقاضا یہ ہے کہ وہ کسی بھی مسئلے پر جلد بازی یا سطحی مشاہدے کی بنیاد پر اظہارِ خیال نہیں کرتے بلکہ موضوع کے تاریخی پس منظر، تہذیبی جہات، سماجی اثرات، فکری مضمرات اور نفسیاتی محرکات کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے کالم وقتی ردِ عمل کا اظہار نہیں بلکہ سنجیدہ فکری مکالمے کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں استدلال کی مضبوطی، فکر کی پختگی اور تجزیے کی گہرائی قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔ ان کی ادبی بصیرت ان کی شخصیت کا وہ درخشاں پہلو ہے جو ان کی کالم نگاری کو ایک خاص امتیاز عطا کرتا ہے۔ وہ ادب کو محض الفاظ کی آرائش یا جذبات کے اظہار کا وسیلہ نہیں سمجھتے بلکہ انسانی شعور کی تعمیر، تہذیبی اقدار کے استحکام اور فکری ارتقا کا مؤثر ذریعہ تصور کرتے ہیں۔ اسی لیے ان کے کالموں میں ادب، فلسفہ، تاریخ، سماجیات اور اخلاقیات کے عناصر ایک دل آویز ہم آہنگی کے ساتھ جلوہ گر نظر آتے ہیں۔ ان کے ہاں علم اور ادب کا ایسا حسین امتزاج دکھائی دیتا ہے جو قاری کو بیک وقت لطفِ مطالعہ بھی عطا کرتا ہے اور فکری غذا بھی فراہم کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی تحریروں کا ایک اہم وصف ان کی غیر معمولی ادبی لطافت اور فکری تہہ داری ہے۔ وہ الفاظ کو محض استعمال نہیں کرتے بلکہ ان سے معانی کے نئے جہان آباد کرتے ہیں۔ ان کی نثر میں شائستگی کا وقار، تہذیب کی لطافت، فکر کی رفعت اور اظہار کی دلکشی اس انداز سے یکجا ہو جاتی ہے کہ قاری خود کو ایک ایسے ادبی ماحول میں محسوس کرتا ہے جہاں زبان اپنی تمام تر جمالیاتی توانائیوں کے ساتھ جلوہ افروز ہوتی ہے۔ ان کے جملے محض معلومات منتقل نہیں کرتے بلکہ احساس و ادراک کی نئی راہیں بھی وا کرتے ہیں۔ کتابوں پر ان کے تبصرے اور تنقیدی مضامین بھی ان کے عمیق مطالعے اور غیر معمولی ادبی شعور کے مظہر ہیں۔ وہ کسی تصنیف کا جائزہ لیتے ہیں تو صرف اس کے ظاہری محاسن تک محدود نہیں رہتے بلکہ متن کے فکری اور جمالیاتی ابعاد کو بھی نہایت باریک بینی سے آشکار کرتے ہیں۔ ان کی تنقیدی نگاہ مصنف کے تخلیقی محرکات، اسلوبیاتی خصوصیات اور فکری جہات تک رسائی حاصل کر لیتی ہے۔ یوں ان کے تبصرے محض تعارفی نوٹ نہیں رہتے بلکہ ادب فہمی اور ادب شناسی کا ایک معتبر نمونہ بن جاتے ہیں۔ ان کے تجزیوں میں اعتدال، دیانت اور علمی وقار نمایاں طور پر دکھائی دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ان کی آرا کو ادبی حلقوں میں احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ان کا اندازِ گفتگو بھی ان کی تحریروں کی طرح دل نشین، شائستہ اور اثر آفریں ہے۔ وہ جب کسی علمی یا ادبی نشست میں اظہارِ خیال کرتے ہیں تو ان کے الفاظ میں مطالعے کی وسعت، تجربے کی پختگی اور تہذیبی شعور کی خوشبو محسوس ہوتی ہے۔ ان کی گفتگو میں نہ خطیبانہ شور ہے اور نہ علم کی نمائش؛ بلکہ ایک سلجھے ہوئے دانشور کی متوازن فکر اور ایک باوقار ادیب کی شائستگی جلوہ گر ہوتی ہے۔ ان کی مجلس میں ادب محض موضوعِ گفتگو نہیں رہتا بلکہ ایک زندہ تجربہ بن جاتا ہے جو سامع کے ذہن پر دیرپا نقوش ثبت کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر محمد نواز کنول کی کالم نگاری کی ایک اور نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں تعصب، تنگ نظری اور فکری جمود کا شائبہ تک نہیں ملتا۔ وہ اختلاف کو اختلاف ہی کی حدود میں رکھتے ہیں اور ہر مسئلے کو وسعتِ قلب اور کشادہ نظری کے ساتھ دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے ہاں دلیل کی قوت جذبات کے غلبے پر حاوی نظر آتی ہے اور فکری توازن ہر مقام پر برقرار رہتا ہے۔ یہی اعتدال اور وسعتِ نظر ان کے کالموں کو ایک خاص وقار عطا کرتی ہے۔ ان کے قلم کی جولانی کا سب سے بڑا اعجاز یہ ہے کہ وہ قاری کو محض واقعات سے آگاہ نہیں کرتے بلکہ اسے غور و فکر، تدبر و تعقل اور خود احتسابی کی دعوت بھی دیتے ہیں۔ ان کی تحریریں شعور کی آبیاری کرتی ہیں، فکر کو جلا بخشتی ہیں اور انسانی اقدار کے احترام کا درس دیتی ہیں۔ ان کے کالموں میں علمی سنجیدگی، ادبی شگفتگی، فکری متانت، اخلاقی بالیدگی اور تہذیبی شعور اس حسنِ امتزاج کے ساتھ موجود ہیں کہ قاری ایک ہی وقت میں علم کی روشنی، ادب کی لطافت اور فکر کی گہرائی سے فیض یاب ہوتا ہے۔ عصرِ حاضر میں جب کالم نگاری کا ایک بڑا حصہ عجلت پسندی، سطحیت اور جذباتی ہیجان کا شکار دکھائی دیتا ہے، پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کا قلم سنجیدہ فکر، علمی دیانت، ادبی وقار اور تہذیبی شائستگی کی ایک روشن علامت کے طور پر سامنے آتا ہے۔ ان کی تحریریں نہ صرف اپنے عہد کی فکری دستاویزات ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے علم و ادب، شعور و آگہی اور تہذیبی بصیرت کا قیمتی سرمایہ بھی ہیں۔ بلاشبہ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول ان معدودے چند کالم نگاروں میں شامل ہیں جنہوں نے قلم کو محض اظہار کا ذریعہ نہیں بنایا بلکہ اسے علم، فکر، ادب اور انسان دوستی کے فروغ کا ایک مؤثر وسیلہ بنا کر اردو کالم نگاری کی روایت میں اپنا ایک منفرد اور قابلِ احترام مقام مستحکم کیا ہے۔

سفارت کاری کے سرخ قالین اور عالمی سیاست کے کانٹے

رائے شماری

پروفیسر رائے غلام رسول نیم کمرل
03041648400
ghulamrasoolfaheem62@gmail.com

کبھی زمانہ تھا جب عالمی سیاست میں جنگی جہازوں کی گھن گرج اور میزائلوں کی دھمک طاقت کا اظہار سمجھی جاتی تھی، مگر آج ایک سفارتی استقبال، ایک سرخ قالین اور چند جملوں پر مشتمل سوشل میڈیا پوسٹ بھی بین الاقوامی تعلقات میں ہلچل مچا دیتی ہے۔ جنوبی افریقہ میں ایرانی وزیر کے استقبال پر امریکی اعتراض اور اس کے جواب میں چین و ایران کا ردِ عمل محض سفارتی نوک جھونک نہیں بلکہ اس بدلتی ہوئی دنیا کی کہانی ہے جہاں اب چھوٹے اور درمیانے درجے کے ممالک بڑی طاقتوں کی مرضی کے مطابق نہیں بلکہ اپنے قومی مفادات کے مطابق راستے چننے لگے ہیں۔ یہی تبدیلی عالمی سیاست کے ایوانوں میں بے چینی پیدا کر رہی ہے اور یہی اس تنازعے کی اصل بنیاد بھی ہے۔ امریکہ نے جنوبی افریقہ کی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے یہ سوال اٹھایا کہ پریٹوریا آخر کن قوتوں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہتا ہے۔ امریکی سفارت خانے کی جانب سے سوشل میڈیا پر دیا گیا بیان دراصل واشنگٹن کی اس بڑھتی ہوئی تشویش کی عکاسی کرتا ہے کہ دنیا کے کئی ممالک اب مغربی اثر و رسوخ کے دائرے سے نکل کر چین، روس اور ایران جیسے ممالک کے ساتھ بھی تعلقات کو وسعت دے رہے ہیں۔ امریکی پالیسی سازوں کے نزدیک یہ رجحان صرف سفارتی تعلقات کا معاملہ نہیں بلکہ عالمی طاقت کے توازن میں تبدیلی کا اشارہ ہے۔ چین کا ردِ عمل نہایت محتاط مگر معنی خیز تھا۔ جنوبی افریقہ میں چین کے سفیر وو پینگ نے واضح کیا کہ بیجنگ دوسرے ممالک کے باہمی تعلقات پر تبصرہ نہیں کرتا اور اسی احترام کی توقع رکھتا ہے۔ بظاہر یہ ایک سادہ سفارتی جواب ہے، لیکن اس کے اندر ایک واضح پیغام پوشیدہ ہے۔ چین گزشتہ دو دہائیوں سے خود کو ایک ایسے شراکت دار کے طور پر پیش کر رہا ہے جو دوسرے ممالک کے داخلی اور خارجی معاملات میں مداخلت نہیں کرتا۔ یہی وہ پالیسی ہے جس نے افریقہ، ایشیا اور لاطینی امریکہ کے متعدد ممالک کو چین کے قریب کیا ہے۔ اگرچہ ناقدین اسے محض ایک سفارتی نعرہ قرار دیتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ بہت سے ترقی پذیر ممالک مغربی دباؤ کے مقابلے میں اس رویے کو زیادہ قابل قبول سمجھتے ہیں۔ ایران کا ردِ عمل بھی کم دلچسپ نہیں تھا۔ ایرانی سفارت خانے نے مختصر مگر معنی خیز انداز میں چینی مؤقف کی تائید کرتے ہوئے "ویل سیڈ" یعنی درست کہا" کے الفاظ استعمال کیے۔ یہ مختصر جملہ دراصل ایک وسیع تر سفارتی صف بندی کی علامت ہے۔ ایران، جو برسوں سے امریکی پابندیوں اور دباؤ کا سامنا کر رہا ہے، عالمی سطح پر ایسے شراکت داروں کی تلاش میں ہے جو امریکی پالیسیوں سے اختلاف رکھتے ہوں یا کم از کم ان سے مکمل طور پر متفق نہ ہوں۔ اس پورے معاملے کا ایک اہم پہلو جنوبی افریقہ کی حیثیت بھی ہے۔ جنوبی افریقہ محض ایک افریقی ملک نہیں بلکہ برکس (BRICS) کا اہم رکن ہے۔ برکس کی توسیع اور اس کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ نے مغربی دنیا خصوصاً امریکہ کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ آیا مستقبل میں عالمی معیشت اور سیاست صرف مغربی اداروں کے گرد ہی گھومتی رہے گی یا نہیں۔ جنوبی افریقہ کی خارجہ پالیسی گزشتہ چند برسوں میں نسبتاً آزادانہ رہی ہے۔ اس نے چین کے ساتھ معاشی تعاون کو فروغ دیا، روس کے ساتھ بھی روابط برقرار رکھے اور ایران کے ساتھ تعلقات میں بھی گرمجوشی دکھائی۔ یہی عوامل واشنگٹن کی بے چینی میں اضافہ کرتے ہیں۔ تنقیدی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو امریکہ کے بیان میں ایک بنیادی تضاد بھی موجود ہے۔ امریکہ خود دنیا بھر میں ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو قومی مفاد کا حصہ قرار دیتا ہے، لیکن جب کوئی دوسرا ملک اپنی ترجیحات کے مطابق سفارتی فیصلے کرتا ہے تو اس پر سوالات اٹھائے جاتے ہیں۔ یہ رویہ عالمی سیاست میں دوہرے معیار کے تاثر کو تقویت دیتا ہے۔ اگر خود مختاری بین الاقوامی نظام کا بنیادی اصول ہے تو پھر ہر ملک کو یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ وہ اپنی خارجہ پالیسی اپنے مفادات کے مطابق ترتیب دے۔ تاہم دوسری جانب جنوبی افریقہ، ایران اور چین کے حامیوں کو بھی یہ حقیقت نظر انداز نہیں کرنی چاہیے کہ بین الاقوامی تعلقات محض اصولوں پر نہیں بلکہ مفادات پر استوار ہوتے ہیں۔ چین کی افریقہ میں سرمایہ کاری، ایران کی سفارتی سرگرمیاں اور روس و چین کی برکس کے ذریعے سرگرمیاں بھی اپنے اپنے قومی اور تزویراتی مفادات سے جڑی ہوئی ہیں۔ اس لیے یہ تصور کرنا کہ ایک فریق مکمل طور پر اصول پسند اور دوسرا مکمل طور پر مفاد پرست ہے، حقیقت سے دور ہوگا۔ افریقہ آج عالمی طاقتوں کی نئی کشمکش کا اہم میدان بنتا جا رہا ہے۔ ایک طرف امریکہ اور یورپی ممالک اپنے اثر و رسوخ کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں، دوسری طرف چین سرمایہ کاری، تجارت اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے ذریعے اپنی موجودگی مضبوط کر رہا ہے۔ ایران بھی سیاسی اور سفارتی سطح پر اپنے روابط کو وسعت دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایسے میں جنوبی افریقہ جیسے ممالک کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے کیونکہ وہ صرف علاقائی طاقت ہی نہیں بلکہ عالمی سفارتی بساط کے اہم مہرے بھی بن چکے ہیں۔ یہ واقعہ اس حقیقت کو بھی نمایاں کرتا ہے کہ موجودہ دنیا سرد جنگ کے دور جیسی نہیں رہی۔ اب ممالک کو صرف ایک کیمپ کا حصہ بن کر رہنے کی ضرورت نہیں۔ بہت سی ریاستیں ملٹی الائنمنٹ" یعنی بیک وقت مختلف طاقتوں کے ساتھ تعلقات رکھنے کی حکمت عملی اختیار کر رہی ہیں۔ بھارت، سعودی عرب، ترکی، برازیل اور جنوبی افریقہ سمیت کئی ممالک اسی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ وہ امریکہ کے ساتھ بھی تعلقات رکھتے ہیں اور چین، روس یا ایران کے ساتھ بھی روابط قائم رکھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عالمی سیاست میں اصل سوال یہ نہیں کہ جنوبی افریقہ کس کے ساتھ کھڑا ہے، بلکہ یہ ہے کہ کیا اکیسویں صدی کی دنیا میں کسی ملک کو صرف ایک طاقت کے ساتھ کھڑے ہونے پر مجبور کیا جا سکتا ہے؟ بدلتے ہوئے عالمی حالات اس سوال کا جواب نفی میں دیتے ہیں۔ آج کے دور میں طاقت صرف عسکری قوت کا نام نہیں بلکہ معاشی روابط، تجارتی شراکت داری، سفارتی لچک اور علاقائی اثر و رسوخ بھی اس کا حصہ ہیں۔ جنوبی افریقہ، چین، ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ سفارتی تنازع دراصل ایک بڑے عالمی منظرنامے کا چھوٹا سا عکس ہے۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ دنیا تیزی سے یک قطبی نظام سے نکل کر ایک ایسے دور میں داخل ہو رہی ہے جہاں کئی طاقتیں بیک وقت اثر انداز ہوں گی۔ ایسے ماحول میں دباؤ کی سیاست شاید پہلے جیسی مؤثر نہ رہے، جبکہ باہمی احترام، برابری اور خودمختاری کے اصول عالمی تعلقات کی نئی ضرورت بنتے جا رہے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ سرخ قالین کس کے لیے بچھایا گیا، اصل سوال یہ ہے کہ مستقبل کی دنیا میں سفارتی راستوں کا تعین کون کرے گا: طاقت یا خودمختاری؟ یہی وہ بحث ہے جو آنے والے برسوں میں عالمی سیاست کا مرکزی موضوع بن سکتی ہے۔

بھارتی لونگووال

تحریروں کی نگری

میاں کلیم جہانگیر
kaleemjahangir01@gmail.com

پنجاب کی سرزمین ہمیشہ سے اپنے زرخیز کھیتوں، محنتی لوگوں اور قدیم دیہی تہذیب کی وجہ سے پہچانی جاتی رہی ہے۔ ضلع گرداسپور کی تحصیل بٹالہ میں واقع لونگووال بھی انہی بستیوں میں سے ایک ہے جو اپنے حجم کے اعتبار سے اگرچہ ایک نسبتاً چھوٹا گاؤں ہے، لیکن اپنے اندر پنجاب کی دیہی زندگی کی پوری تصویر سموئے ہوئے ہے۔ بٹالہ شہر سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر واقع یہ گاؤں جدید دور کی تبدیلیوں اور روایتی دیہی اقدار کے درمیان ایک خوبصورت توازن کی مثال پیش کرتا ہے۔ جب کسی مسافر کی نظر پہلی بار لونگووال کے کھیتوں، درختوں اور کچی پکی گلیوں پر پڑتی ہے تو اسے محسوس ہوتا ہے کہ پنجاب کی اصل روح ابھی تک دیہات میں زندہ ہے۔ یہاں کی صبح سورج کی پہلی کرن کے ساتھ جاگتی ہے۔ کسان اپنے کھیتوں کا رخ کرتے ہیں، مویشیوں کی دیکھ بھال ہوتی ہے اور گھروں کے صحنوں میں روزمرہ زندگی کا آغاز ہو جاتا ہے۔ گندم، دھان اور دیگر فصلیں یہاں کی معیشت کی بنیاد ہیں اور زیادہ تر خاندانوں کا روزگار براہ راست یا بالواسطہ زراعت سے وابستہ ہے۔ لونگووال کی ایک اہم خصوصیت اس کا جغرافیائی محل وقوع ہے۔ بٹالہ شہر کی قربت نے اس گاؤں کو شہری سہولتوں سے نسبتاً علاقوں کو تعلیمی سہولتوں کی کمی کا سامنا تھا، لیکن آج والدین اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے لیے پہلے سے زیادہ سنجیدہ ہیں۔ نوجوان نسل اعلیٰ تعلیم اور بہتر روزگار کے خواب دیکھ رہی ہے۔ بہت سے خاندانوں کے افراد بیرونِ ملک بھی مقیم ہیں جن کی کامیابیاں گاؤں کے دوسرے نوجوانوں کے لیے تحریک کا باعث بنتی ہیں۔ لونگووال کی ثقافتی زندگی پنجاب کی روایات سے بھرپور ہے۔ بیساکھی، لوہڑی اور دیگر تہوار پورے جوش و خروش سے منائے جاتے ہیں۔ شادی بیاہ کی تقریبات میں روایتی پنجابی موسیقی، لوک گیت اور مہمان نوازی کی جھلک نمایاں ہوتی ہے۔ بزرگ آج بھی پرانی روایات اور قصے کہانیوں کو زندہ رکھے ہوئے ہیں جبکہ نوجوان جدید دور کے تقاضوں کے مطابق آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دیہی علاقوں کو درپیش مسائل لونگووال میں بھی موجود ہیں۔ زراعت کی بڑھتی لاگت، پانی کے وسائل پر دباؤ، نوجوانوں کی روزگار کے لیے ہجرت اور جدید انفراسٹرکچر کی ضرورت ایسے چیلنجز ہیں جن کا سامنا گاؤں کے لوگ کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود یہاں کے باشندوں میں امید اور محنت کا جذبہ موجود ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ترقی کا راستہ مسلسل جدوجہد اور تعلیم سے ہو کر گزرتا ہے۔ آج جب دنیا تیزی سے شہری زندگی کی طرف بڑھ رہی ہے، ایسے میں لونگووال جیسے گاؤں ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ قوموں کی اصل بنیاد ان کے دیہی علاقے ہوتے ہیں۔ یہیں سے خوراک پیدا ہوتی ہے، یہیں سے محنت اور خودداری کے سبق ملتے ہیں اور یہیں سے ثقافتی شناخت کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ لونگووال صرف ایک جغرافیائی مقام نہیں بلکہ پنجاب کی دیہی روح کا ایک زندہ استعارہ ہے۔ اس گاؤں کی خاموش گلیاں، سرسبز کھیت، سادہ مزاج لوگ اور ترقی کی خواہش ایک ایسی داستان سناتے ہیں جو پورے خطے کی مشترکہ کہانی ہے۔ اگر مناسب توجہ، بہتر تعلیمی مواقع اور جدید سہولتیں فراہم کی جائیں تو لونگووال آنے والے برسوں میں نہ صرف ایک ترقی یافتہ گاؤں بن سکتا ہے بلکہ دیہی پنجاب کے روشن مستقبل کی ایک مثال بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کالم میں لونگووال، تحصیل بٹالہ، ضلع گرداسپور کے محلِ وقوع، آبادی اور انتظامی معلومات دستیاب مردم شماری و دیہی ریکارڈز کی بنیاد پر شامل کی گئی ہیں۔

نورِ مبین

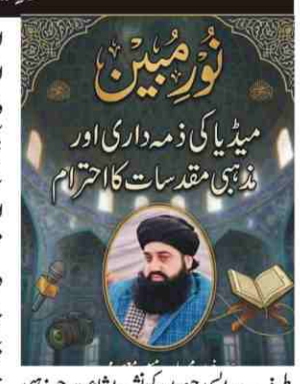

میڈیا کی ذمہ داری اور مذہبی مقدسات کا احترام قرآن و حدیث کی روشنی میں ایک اصلاحی اور تحقیقی مضمون: خواجہ محمد طیب مبین معصومی نقشبندی مجددی سجادہ نشین مصطفیٰ آباد شریف

اسلام ایک ایسا دین ہے جو عقائد، شعائر اور مقدس ہستیوں کے احترام کو ایمان کا حصہ قرار دیتا ہے۔ مسلمانوں کے دلوں میں انبیائے کرام علیہم السلام، اہلِ بیت اطہار، صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دین کے تمام شعائر کے لیے بے پناہ محبت اور عقیدت پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی کسی میڈیا ادارے، فرد یا تنظیم کی طرف سے مذہبی معاملات میں بے احتیاطی، غیر ذمہ داری یا ایسے مناظر نشر کیے جاتے ہیں جو مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کریں تو پوری امت میں غم و غصہ اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: "جو اللہ کی نشانیوں اور شعائر کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔" یہ آیت واضح کرتی ہے کہ دینی شعائر اور مقدسات کا احترام محض ایک اخلاقی تقاضا نہیں بلکہ ایمان اور تقویٰ کی علامت ہے۔ لہٰذا جو ادارے عوام تک معلومات اور نظریات پہنچانے کی ذمہ داری رکھتے ہیں، ان پر لازم ہے کہ وہ مذہبی معاملات میں انتہائی احتیاط، تحقیق اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ قرآنِ کریم کا ایک بنیادی اصول یہ بھی ہے: ترجمہ: "اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی خبر لانے والا آئے تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔" اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ خبر رسانی، معلومات کی اشاعت اور حساس معاملات کی پیش کش میں تحقیق اور احتیاط لازم ہے۔ میڈیا کی طرف سے ایسی چیزوں کی نشر و اشاعت جو مذہبی حساسیت رکھتی ہوں، ان کے بارے میں مزید ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان کی شرعی اور اخلاقی جانچ کی جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (صحیح بخاری) ترجمہ: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔" جب ایک فرد کو دوسروں کے جذبات مجروح کرنے سے منع کیا گیا ہے تو وہ ادارے جو کروڑوں لوگوں تک رسائی رکھتے ہیں، ان پر یہ حکم بدرجۂ اولیٰ لاگو ہوتا ہے۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ترجمہ: "تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔" میڈیا کے مالکان، منتظمین، پروڈیوسرز، اینکرز اور متعلقہ ذمہ داران سب اپنی اپنی ذمہ داری کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہیں۔ اگر کسی پروگرام، منظر یا بیان سے امت کے جذبات مجروح ہوتے ہیں تو محض "غلطی ہوگئی" کہہ دینا کافی نہیں بلکہ اس پر سنجیدہ احتساب، معذرت اور آئندہ کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ ایک سنجیدہ تھیجیو نیوز کا یہ واقعہ صرف ایک چینل یا ایک پروگرام کی غلطی نہیں بلکہ پورے میڈیا، حکومتی اداروں اور معاشرے کے لیے ایک لمحۂ فکریہ ہے۔ جو لوگ قوم کی فکری اور دینی رہنمائی کا ذریعہ بنتے ہیں، ان کی ایک معمولی سی بے احتیاطی بھی لاکھوں مسلمانوں کے دلوں کو زخمی کر سکتی ہے۔ دنیا کی عدالتوں سے بچ جانا ممکن ہو سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی عدالت سے بچنا ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ترجمہ: "انسان جو بات بھی زبان سے نکالتا ہے، اس کے پاس ایک نگہبان اسے لکھنے کے لیے موجود ہوتا ہے۔" جب ایک لفظ اور ایک جملہ اللہ تعالیٰ کے ہاں محفوظ ہو جاتا ہے تو پھر کروڑوں لوگوں تک نشر ہونے والے پروگراموں اور مناظر کی جواب دہی کتنی سخت ہوگی، اس کا اندازہ ہر صاحبِ ایمان کر سکتا ہے۔ میڈیا اور حکومتی اداروں کی ذمہ داریاں میڈیا اداروں کو سمجھ لینا چاہیے کہ اظہارِ رائے کی آزادی کا مطلب مذہبی حساسیت سے بے نیازی نہیں۔ ریٹنگ، شہرت اور تجارتی مفادات کبھی بھی دینی شعائر کے احترام سے زیادہ اہم نہیں ہو سکتے۔ جو ادارے عوام کی فکر اور نظریات پر اثر انداز ہوتے ہیں، ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مذہبی موضوعات پر مستند علماء سے رہنمائی لیں اور کسی بھی ایسے مواد کی اشاعت سے گریز کریں جو فتنے، انتشار اور دل آزاری کا سبب بنے۔ اسی طرح حکومتی اداروں، پیمرا اور دیگر متعلقہ اداروں پر بھی یہ شرعی، اخلاقی اور آئینی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ایسے معاملات میں صرف وقتی کارروائی پر اکتفا نہ کریں بلکہ مستقل اور مؤثر پالیسی مرتب کریں، ماہرِ علماء پر مشتمل مشاورتی بورڈ قائم کریں اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سخت نگرانی کا نظام نافذ کریں۔ تاہم اسلام ہمیں غصے اور جذبات میں بھی عدل و انصاف کا دامن ہاتھ سے چھوڑنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ترجمہ: کسی قوم کی دشمنی تمہیں انصاف چھوڑنے پر آمادہ نہ کرے، انصاف کرو، یہی تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔" لہٰذا اگر کسی ادارے سے کوتاہی ہوئی ہے تو اس کی قانونی اور اخلاقی جواب دہی ضرور ہونی چاہیے، لیکن فیصلے جذبات کے بجائے حقائق، انصاف اور قانون کے مطابق ہونے چاہئیں۔ اختتامی پیغام سب کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ دین اور مقدسات کے احترام کے معاملے میں غفلت پورے معاشرے کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اگر آج ہم اپنی دینی حساسیت کی حفاظت نہ کریں تو آنے والی نسلیں اپنے مذہبی شعائر کے تقدس سے دور ہو سکتی ہیں۔ لہٰذا ہمارا مطالبہ انتقام نہیں بلکہ اصلاح، ذمہ داری اور احتیاط ہے۔ میڈیا اپنے منصب کی عظمت کو سمجھے، حکومتی ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور پوری قوم اس بات کا عہد کرے کہ دینِ اسلام کے مقدسات اور شعائر کے احترام پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین، اپنے شعائر اور اپنے مقدسات کا ادب و احترام کرنے، حق کو حق سمجھنے اور اپنی ذمہ داریوں کو دیانت داری کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ناقص منصوبہ بندی یا قومی خزانے کی بے رحمانہ لوٹ مار؟

صدا بصحرا

رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

پاکستان اس وقت تاریخ کے بدترین معاشی بحرانوں میں سے ایک سے گزر رہا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، بجلی کے ہوشربا بل، ٹیکسوں کی بھرمار اور قرضوں کا بڑھتا ہوا بوجھ عام آدمی کی زندگی کو اجیرن بنا چکا ہے۔ ایسے میں آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی حالیہ رپورٹ نے قوم کے زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام کیا ہے، اس رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دیامر بھاشا ڈیم، داسو اور نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹس میں ناقص منصوبہ بندی، تاخیر اور انتظامی نااہلی کے باعث قومی خزانے پر تقریباً 39 کھرب روپے کے اضافی بوجھ کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ یہ کوئی معمولی رقم نہیں۔ یہ سب عوام کے ٹیکسوں سے اکٹھا کیا گیا پیسہ ہے جسے بے دردی اور بے حسی کے ساتھ لٹایا جا رہا ہے۔ یہ وہی پیسہ ہے جو ایک مزدور اپنی معمولی تنخواہ سے ٹیکس کی صورت میں دیتا ہے، ایک دکاندار اپنی کمائی سے ادا کرتا ہے اور ایک غریب شہری ہر چیز کی خریداری پر بالواسطہ ٹیکسوں کے ذریعے قومی خزانے میں جمع کراتا ہے۔ افسوس کہ اس قومی امانت کو سنبھالنے والوں نے اس کی حفاظت کے بجائے اسے نااہلی اور غفلت کی نذر کر دیا۔ داسو ڈیم کی ابتدائی لاگت 486 ارب روپے سے بڑھ کر 1737 ارب روپے تک پہنچ جانا صرف اعداد و شمار کا کھیل نہیں بلکہ یہ منصوبہ بندی کے پورے نظام کی ناکامی کا اعتراف ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر ان منصوبوں کی تکمیل میں اتنی تاخیر کیوں ہوئی؟ کیا کسی حکومت، کسی وزیر، کسی سرکاری ادارے یا کسی متعلقہ اتھارٹی نے کبھی یہ سوچا کہ اگر یہ منصوبے بروقت مکمل ہو جاتے تو ملک کو مہنگی بجلی پیدا کرنے والے آئی پی پیز سے نجات مل سکتی تھی۔ اربوں روپے کی کیپیسٹی پیمنٹس سے جان چھوٹ سکتی تھی اور قوم کو سستی بجلی میسر آ سکتی تھی۔ یہ سوال بھی انتہائی اہم ہے کہ ان منصوبوں کی تکمیل میں سست روی کے پیچھے کہیں بااثر آئی پی پیز کے مفادات تو کارفرما نہیں رہے؟ کیونکہ جتنی دیر یہ آبی منصوبے مکمل نہیں ہوتے، اتنی ہی دیر تک مہنگی بجلی پیدا کرنے والے نجی بجلی گھر منافع کماتے رہتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یہ صرف انتظامی غفلت نہیں بلکہ قومی مفادات کے خلاف ایک سنگین جرم ہے، جس کی آزادانہ اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں۔ یہ معاملہ اس قدر سنگین ہے کہ اس پر ملک کی اعلیٰ عدلیہ کو بھی توجہ دینی چاہیے۔ یہ سوالات بڑے اہم ہیں کہ کیا سپریم کورٹ اس سنگین غفلت اور قومی خزانے کو پہنچنے والے کھربوں روپے کے نقصان کا ازخود نوٹس لے سکتی ہے؟ کیا ان منصوبوں میں تاخیر، قواعد کی خلاف ورزیوں اور لاگت میں غیر معمولی اضافے کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے گا؟ یا پھر ماضی کی طرح یہ رپورٹ بھی فائلوں کی گرد میں دب کر

بقیہ | بقیہ جات | 1

کورٹ میں جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں جسٹس مسرت ہلالی اور جسٹس شاہد بلال حسن پر مشتمل تین رکنی بنچ نے کیس کی سماعت کی، دوران سماعت وفاقی حکومت نے موقف اختیار کیا کہ نیب ترمیمی ایکٹ 2026 کے تحت ہائی کورٹس کے فیصلوں کے خلاف نیب مرکزی اپیلوں اور ضمانت کی اپیلوں پر سماعت سپریم کورٹ کے بجائے وفاقی آئینی عدالت میں ہوگی۔ نیب نے بھی حکومتی موقف کی تائید کی، دوران سماعت اٹارنی جنرل منصور عثمان اعوان نے دلائل دیتے ہوئے کہا سپریم کورٹ کا نیب کیس میں دائرہ اختیار نہیں، نیب قانون میں ترمیم کے بعد ضمانت اور سزا کیخلاف اپیلیں آئینی عدالت سنے گی، ایسا ممکن نہیں کہ کیس کا ایک حصہ سپریم کورٹ سنے اور دوسرا آئینی عدالت ضمانت دینے کا اختیار عدالت کا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق عدالت ریکارڈ کا جائزہ لیکر ضمانت کا فیصلہ کرتی ہے، نیب کیسز میں اپیل بنیادی حق ہے، اپیل کا حق نیب کی حالیہ ترامیم کے زریعے وفاقی آئینی عدالت کو دیا گیا ہے، اپیل کا حق ختم نہیں کیا گیا، آرٹیکل 175 ایف ٹو کے تحت سپریم کورٹ میں زیر التوا مقدمات خود کار طور پر آئینی عدالت منتقل ہوگئے۔ نیب ترمیم کا ایکٹ مارچ 2026 میں آیا، ایکٹ میں لکھا گیا ترمیم کا اطلاق اس وقت سے ہوگا جب سے اصل قانون بنا تھا، نیب کے تمام کیسز از خود وفاقی آئینی عدالت ٹرانسفر ہو چکے ہیں، ترمیم کے زریعے اپیل کا فورم وفاقی آئینی عدالت کو دیا گیا ہے۔ جسٹس محمد علی مظہر نے پوچھا کیا نیب کیسز وفاقی آئینی عدالت منتقل ہوئے۔ نیب وکیل نے بتایا ابھی کیسز ٹرانسفر نہیں ہوئے۔ جسٹس محمد علی مظہر نے استفسار کیا کیا نیب کیسز میں سپریم کورٹ ضمانت دے سکتی ہے۔ نیب وکیل نے کہا نیب ترمیمی ایکٹ 2026 میں اپیل کا حق وفاقی آئینی عدالت کو دیا گیا ہے، یہ نہیں ہوسکتا کہ ضمانت کا فورم الگ ہو اور اپیل کا فورم الگ ہو، نیب کیسز میں ضمانت اور اپیل دونوں کے فورمز وفاقی آئینی عدالت ہی ہیں، ضمانت اور اپیل کا فورم ایک ہی ہونا چاہیے، بعض اوقات عدالتیں ضمانت کیس میں میرٹس کو بھی زیر بحث لاتی ہیں۔ دوران سماعت عباد الرحمان لودھی نے کہا نیب ترامیم میں کہیں نہیں لکھا کہ ضمانت کا کیس آئینی عدالت سنے گی، قانون کے مطابق صرف سزا کیخلاف اپیلیں ہی آئینی عدالت سن سکتی ہے، نیب ترمیم کے بعد سپریم کورٹ ایک کیس میں ضمانت دے چکی ہے۔ نیب نے پہلے ضمانت کے کیس میں سپریم کورٹ کے دائرہ اختیار پر اعتراض نہیں کیا۔ عدالت نے استفسار کیا کیا نیب نے پہلے اعتراض کیا تھا؟۔ نیب وکیل نے جواب دیا 18 مارچ کو ہونے والے کیس میں دائرہ اختیار پر اعتراض نہیں کیا تھا۔ جسٹس شاہد بلال حسن نے کہا دائرہ اختیار تو سب سے پہلے رکاوٹ ہوتی ہے جو آپ نے خود ہی ہٹا دی تھی، یہ تو آئینی غلطی ہے۔ جسٹس مسرت ہلالی نے کہا نیب کے موقف میں اچانک تبدیلی کیوں آ گئی؟ ۔عدالت نے درخواست گزار کے وکیل کو جواب الجواب کی تیاری کی ہدایت کر دی۔ عدالت نے مزید سماعت جمعرات 16 جولائی ساڑھے گیارہ بجے تک ملتوی کر دی۔ جسٹس محمد علی مظہر نے کہا 16 جولائی کو ہمارا دو رکنی بنچ ہے، چیف جسٹس پاکستان سے گزارش کریں گے اس کیس کیلئے یہ تین رکنی خصوصی بنچ تشکیل دیا جائے۔ واضح رہے بانی پی ٹی آئی اور انکی اہلیہ نے بھی 190 ملین پاؤنڈ کیس میں ضمانتیں مسترد ہونے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیلیں دائر کیں تاہم رجسٹرار آفس نے اپیلوں پر اعتراضات عائد کرکے واپس کر دی جس کے خلاف پی ٹی آئی نے چیمبر اپیلیں دائر کر رکھی ہیں۔

بقیہ | بقیہ جات | 2

سسٹم فراہم کرنے کے لیے 80.5 ملین ڈالر کا معاہدہ ملا ہے۔ یہ ایک جدید ترین نظام ہے جسے فوجی اڈوں اور تزویراتی تنصیبات کو نشانہ بنانے والے ڈرونز کی نگرانی، سراغ رسانی اور انہیں ناکارہ بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ معاہدہ امریکی فضائیہ کی گلوبل اسٹرائیک کمانڈ کے ڈومینک شیلڈ پروگرام کا حصہ ہے، جس کی ذمہ داری امریکہ کی اہم ترین فوجی تنصیبات اور تزویراتی ڈیٹرنس صلاحیتوں کا تحفظ کرنا ہے۔ یہ نیا سسٹم کوئی میزائل یا انرجی ہتھیار نہیں ہے، بلکہ یہ الیکٹرانک وارفیئر پر مشتمل ایک پیچیدہ ہے جو ریڈیو فریکوئنسی سگنلز کو جام کرنے اور جی این ایس ایس سیٹلائٹ نیویگیشن سسٹم تک رسائی کو روکنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ ٹائلن ایم ایس سسٹم راڈار آپٹیکل سینسرز اور دیگر آلات کے ڈیٹا کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرتا ہے، جس میں مصنوعی ذہانت کے حامل الگورتھم شامل ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی ریئل ٹائم میں ڈرونز کو دریافت کرنے، ان کی درجہ بندی کرنے اور ان کا تعاقب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ سسٹم ایک ہی وقت میں 500 سے زائد اہداف سے نمٹنے کی طاقت رکھتا ہے۔ یہ ڈرونز کو جام کرنے اور ناکارہ بنانے کے لیے الیکٹرانک وارفیئر کے ذرائع استعمال کرتا ہے، جس سے روایتی اور مہنگے ہتھیاروں کے استعمال کی ضرورت کم ہو جاتی ہے۔ یہ صلاحیتیں اس لیے بھی اہم ہیں کیونکہ آج کل چھوٹے ڈرونز کا سراغ لگانا ایک چیلنج ہے، کیونکہ ان کا ریڈار سائز محدود، آواز کم اور پرواز کے راستے غیر متوقع ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں پرندوں یا دیگر عام طیاروں سے الگ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ٹائلن ایم ایس ایکٹیو راڈار، ریڈیو فریکوئنسی کی سراغ رسانی اور بصری تصدیق کے ذریعے اس مشکل کو حل کرتا ہے۔ اس سسٹم کی تیاری ایسے وقت میں ہوئی ہے جب کم قیمت ڈرونز دنیا بھر کی فوجوں کے لیے ایک بڑا اسکیورٹی چیلنج بن چکے ہیں۔ جدید تنازعات، چاہے وہ روس اور یوکرین کی جنگ ہو یا مشرقِ وسطیٰ کے حالات، ان میں ڈرونز فوجی اڈوں اور اہم تنصیبات پر حملوں کے لیے انتہائی مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ امریکی فوج سمجھتی ہے کہ اس قسم کے خطرات کے لیے ایسے دفاعی نظام کی ضرورت ہے جو چھوٹے اہداف کو فوری طور پر پہچان کر ان کا خاتمہ کر سکے۔ خاص طور پر جاسوسی اور درست حملوں میں ڈرونز کے بڑھتے ہوئے استعمال نے اس ضرورت کو مزید اجاگر کیا ہے۔ ٹائلن ایم ایس سسٹم کو گلوبل اسٹرائیک کمانڈ کے زیرِ انتظام متعدد اڈوں پر نصب کیا جائے گا، جس کا مقصد حساس فوجی تنصیبات کو ممکنہ ڈرون حملوں سے بچانا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کا کہنا تھا کہ ڈرون مخالف نظاموں میں سرمایہ کاری ایک بڑھتی ہوئی ترجیح ہے، کیونکہ ان ٹیکنالوجیز میں تیز رفتار ترقی ہو رہی ہے اور باقاعدہ فوجوں کے ساتھ ساتھ مسلح گروہ بھی ان کا استعمال کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ واشنگٹن مصنوعی ذہانت اور الیکٹرانک وارفیئر پر مبنی نظاموں کو فروغ دے رہا ہے تاکہ نئے سکیورٹی خطرات کا مقابلہ کیا جا سکے۔

بقیہ | بقیہ جات | 3

کے شعبوں میں مزید وسعت پائے گا، جس سے عوام کی مشترکہ خوشحالی اور فلاح و بہبود کو فروغ ملے گا۔ اپنے بیان میں صدر زرداری نے کہا کہ پاکستان فرانس کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات اور شراکت داری کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، جو باہمی احترام، مشترکہ اقدار اور امن، ترقی اور بین الاقوامی قانون کے لیے غیر متزلزل عزم پر مبنی ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون باہمی دلچسپی کے شعبوں میں مزید وسعت پائے گا، جس سے عوام کی مشترکہ خوشحالی اور فلاح و بہبود کو فروغ ملے گا۔ صدر مملکت نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے اور کثیر الجہتی فورمز پر تعاون کو بڑھانے کے لیے پاکستان کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ | بقیہ جات | 4

مستحکم کرنے سے پائیدار معاشی ترقی ہوگی اور شفافیت کو فروغ ملے گا۔ منگل کو جاری اعلامیہ کے مطابق منگل کو وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کیش لیس معیشت اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فروغ پر اجلاس ہوا جس میں وزیر اعظم نے گزشتہ ایک سال کے دوران پاکستان کی معیشت کو ڈیجیٹل ادائیگیوں پر مبنی کیش لیس معیشت میں تبدیل کرنے کی پیش رفت پر معاشی ٹیم کی کارکردگی کی ستائش کی ۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملکی معیشت کو کیش لیس نظام پر منتقل کرنے سے پائیدار معاشی ترقی ہوگی اور شفافیت کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے وزیر اعظم کا ڈیجیٹل ادائیگیوں کے لیے کیو آر کوڈ استعمال کرنے والے فعال مرچنٹس کی تعداد میں ایک سال کے دوران 300 فیصد اضافہ کرنے پر معاشی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیر اعظم نے مرچنٹس کو کیو آر کوڈ کے ذریعے ڈیجیٹل ادائیگیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے آگاہی مہم مزید موثر بنانے کی ہدایت کی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ موبائل بینکنگ ایپ استعمال کرنے والوں کی تعداد ایک سال میں 9 کروڑ 50 لاکھ سے بڑھ کر 13 کروڑ 70 لاکھ ہونا اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینک اور مالیاتی ادارے کیش لیس معیشت کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک سے آنے والی ترسیلات زر کو 100 فیصد ڈیجیٹل بنایا جائے۔ وزیر اعظم نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی ادائیگیوں کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے اقدام کو شفاف، تیز رفتار اور مستحقین کے لیے سہل قرار دیتے ہوئے سراہا۔ اجلاس میں کیش لیس اکانومی کے لیے اقدامات کی پیشرفت پر بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ جون 2025 سے جون 2026 تک ڈیجیٹل طریقے سے ادائیگیاں موصول کرنے والے مرچنٹس کی تعداد 300 فیصد اضافہ سے 20 لاکھ، 3 ہزار ہو چکی ہے۔ بریفنگ دی گئی کہ نادرا کی 99 فیصد ادائیگیاں ڈیجیٹائز ہو چکی ہیں اور کیش ادائیگیاں 71 فیصد سے کم ہو کر صرف 1 فیصد رہ آ چکی ہیں، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ایک کروڑ صارفین کو تمام ادائیگیاں ڈیجیٹل والٹ سے کی جا رہی ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس وقت موبائل بینکنگ ایپ صارفین کی تعداد 13 کروڑ، 70 لاکھ ہے، جولائی 2025 سے جون 2026 کے دوران 11.9 ارب ڈیجیٹل ٹرانزیکشن ریکارڈ کی گئیں۔ بتایا گیا کہ گزشتہ سال کے دوران ترسیلات زر کی 92 فیصد رقوم ڈیجیٹل طریقے سے موصول ہوئی ہیں، کیش لیس اکانومی کے حوالے سے تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن جاری ہے اور حتمی رپورٹ جمع سفارشات نومبر 2026 میں پیش کی جائے گی۔ بتایا گیا کہ پاکستان بینکنگ ایسوسی ایشن نے ممبر بینکوں کو ڈیجیٹل ادائیگیوں بشمول RAAST نظام کے فروغ کیلئے اہداف دیئے ہیں، اجلاس میں وفاقی وزرا احمد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطاء اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، علی پرویز ملک، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، گورنر سٹیٹ بینک جمیل احمد، چیئرمین نادرا اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ | بقیہ جات | 5

پر جمہوریہ ترکیہ کی وزیر برائے خاندانی و سماجی خدمات، محترمہ ماہینور اوزدمیر گوکتاش نے ملاقات کی۔ وفاقی وزیر نے ترک وزیر کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات صدیوں پر محیط دوستی، باہمی احترام اور مشترکہ اقدار پر استوار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے ہر مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے اور یہ مضبوط تعلقات آج بھی اسی جذبے کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ ملاقات کے دوران سید عمران احمد شاہ نے ترک وفد کو پاکستان کے سماجی تحفظ کے نظام سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاکستان بیت المال، پاکستان یوتھ ایمپلوئمنٹ فنڈ اور ٹرسٹ فار ولنٹری آرگنائزیشنز کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہ ادارے مستحق اور کمزور طبقات کو سہارا دینے، سماجی تحفظ کو وسعت دینے اور غربت میں کمی کے لیے مختلف پروگراموں پر کام کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے ترکیہ کے جدید اور ڈیجیٹل سماجی تحفظ کے نظام کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس شعبے میں ترکیہ کے تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے، خاص طور پر ڈیجیٹل سہولیات، خاندان پر مبنی سماجی تحفظ، معذور افراد کی شمولیت اور مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطے کے حوالے سے۔ انہوں نے پاکستان بیت المال (PBM) اور Turkish Cooperation and Coordination Agency (TKA) کے درمیان جاری تعاون کو بھی سراہا اور رمضان فوڈ پروگرام اور سینٹرلائزڈ کچن پراجیکٹ کا خصوصی ذکر کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ دونوں ممالک سماجی بہبود اور غربت کے خاتمے کے لیے مشترکہ منصوبوں، تجربات کے تبادلے اور عملی تربیت کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دے سکتے ہیں۔ ترک وزیر محترمہ ماہینور اوزدمیر گوکتاش نے پاکستان کے سماجی تحفظ کے اقدامات کو سراہتے ہوئے بالخصوص بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام مستحق خاندانوں کی مدد اور خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ دونوں وزراء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستان کی وزارتِ تخفیف غربت و سماجی تحفظ اور جمہوریہ ترکیہ کی وزارتِ خاندانی و سماجی خدمات کے درمیان مفاہمتی یادداشت کو جلد حتمی شکل دی جائے گی تاکہ سماجی تحفظ، سماجی بہبود، کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور بہترین تجربات کے تبادلے میں تعاون کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ ملاقات میں پاکستان میں ترکیہ کے سفیر عرفان نظیر اوغلو اور دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔ ملاقات کے اختتام پر وفاقی وزیر سید عمران احمد شاہ نے ترک وزیر کو پاکستانی دوپٹہ اور زرتاری شیلڈ بطور یادگار پیش کیا، جبکہ ترک وزیر نے بھی وفاقی وزیر کو دونوں ممالک کی دیرینہ دوستی کی علامت کے طور پر یادگاری تحفہ پیش کیا۔

بقیہ | بقیہ جات | 6

کے راولاکوٹ میں سکیورٹی فورسز اور شہریوں پر حملے میں ایک رینجرز اہلکار شہید اور ایک زخمی ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق مسلح جتھوں نے حیال میرہ بس ٹرمینل راولاکوٹ کے قریب شہری آبادی پر فائرنگ کی، پولیس نے امن و امان کی صورتحال کنٹرول کرنیکے لیے پیش قدمی کی تو پولیس کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ذرائع کے مطابق پولیس کی مدد کے لیے تعینات رینجرز کی نفری صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لیے موقع پر پہنچی، کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے مسلح جتھوں کی فائرنگ سے ایک رینجرز اہلکار شہید اور ایک زخمی ہوا۔

بقیہ | بقیہ جات | 7

نے کہا ہے کہ پارٹی کے میڈیا امور اور عوامی رابطوں کو مؤثر بنانے میں ڈھوکی صاحب کی گراں قدر خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ چیف میڈیا کوآرڈینیٹر مرحوم نذیر حسین ڈھوکی کی دوسری برسی پر اپنے پیغام میں چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ مرحوم نذیر حسین ڈھوکی کی زندگی پارٹی سے بے لوث وابستگی، وفاداری اور انکساری سے عبارت تھی۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نذیر حسین ڈھوکی نے ہر آزمائش اور ہر کڑے وقت میں ثابت قدمی کے ساتھ پارٹی کا ساتھ نبھایا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نذیر حسین ڈھوکی نے قائد عوام بھٹو شہید اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے مشن کو نہایت دیانت اور خلوص کے ساتھ آگے بڑھایا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پارٹی کے میڈیا امور اور عوامی رابطوں کو مؤثر بنانے میں ڈھوکی صاحب کی گراں قدر خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ نذیر حسین ڈھوکی جیسے جیالوں کی قربانیوں اور مسلسل جدوجہد نے ہر دور میں پارٹی کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ نذیر حسین ڈھوکی ہمارے درمیان موجود نہیں، مگر ان کا اخلاص، پارٹی سے بے مثال وابستگی ہمیشہ جیالوں کیلئے مشعلِ راہ بنی رہے گی، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے مرحوم نذیر حسین ڈھوکی کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی ہے

بقیہ | بقیہ جات | 8

کھولی جائیں گی، بولیاں 21 سے 22 جولائی تک کی ایل این جی سپلائی کیلئے طلب کی گئیں۔ پی ایل ایل نے بتایا کہ پاکستان جولائی کے لیے ایل این جی کے 3 کارگوز پہلے ہی خرید چکا ہے، 15 سے 16 جولائی تک ایل این جی کارگو 18.23 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو ریٹ پر خریدا گیا تھا جبکہ 10 سے 11 جولائی کی سپلائی کا کارگو 17.37 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو ریٹ پر خریدا گیا تھا۔ اس کے علاوہ 30 جون سے 4 جولائی تک ایل این جی کارگو 16.73 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو ریٹ پر خریدا گیا تھا۔

بقیہ | بقیہ جات | 9

کھولی جائیں گی، بولیاں 21 سے 22 جولائی تک کی ایل این جی سپلائی کیلئے طلب کی گئیں۔ پی ایل ایل نے بتایا کہ پاکستان جولائی کے لیے ایل این جی کے 3 کارگوز پہلے ہی خرید چکا ہے، 15 سے 16 جولائی تک ایل این جی کارگو 18.23 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو ریٹ پر خریدا گیا تھا جبکہ 10 سے 11 جولائی کی سپلائی کا کارگو 17.37 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو ریٹ پر خریدا گیا تھا۔ اس کے علاوہ 30 جون سے 4 جولائی تک ایل این جی کارگو 16.73 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو ریٹ پر خریدا گیا تھا۔

بقیہ | بقیہ جات | 10

سے لدے کنٹینرز اور مال بردار گاڑیاں متعلقہ حکام سے اجازت ملنے کے بعد طورخم زیرو پوائنٹ عبور کر کے افغانستان کی جانب طورخم پہنچ گئی ہیں۔ ٹرانسپورٹرز ذرائع کے مطابق ضروری کلیئرنس اور اجازت ناموں کے بعد امدادی سامان کی ترسیل کا عمل شروع کیا گیا، جس کے تحت خوراک سے لدے کنٹینرز کامیابی کے ساتھ افغانستان روانہ کر دیے گئے۔ ذرائع کے مطابق امدادی سامان کی ترسیل انسانی بنیادوں پر کی جا رہی ہے تاکہ ضرورت مند افغان عوام تک خوراک بروقت پہنچ سکے۔

بقیہ | بقیہ جات | 11

نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان ایک کہنہ مشق سیاست دان اور ممتاز مذہبی رہنما ہیں، ان سے الفاظ کے انتخاب میں زیادہ ذمہ داری کی توقع کی جاتی ہے، فوجی جوانوں کی وطن کیلئے قربانی کو انکی تنخواہ سے جوڑنا نہ صرف غیر منصفانہ بلکہ شہداء اور انکے خاندانوں کی دل آزاری ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ کوئی شخص محض تنخواہ کیلئے اپنی قیمتی جان کی قربانی نہیں دیتا، جان کی قربانی کے پیچھے کسی نظریے، عقیدے، فرض اور وطن سے گہری وابستگی ہوتی ہے، آپ حالات وواقعات یا طریقہ کار سے اختلاف کر سکتے ہیں، مگر اس نظریے، وابستگی، محبت اور قربانی کی توہین نہیں کر سکتے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دہشتگردی کیخلاف جنگ جاری ہے اور پاک فوج سمیت دیگر اداروں کے جوان اور شہری شہادتیں دے رہے ہیں، ان کی قربانی کو تنخواہ کا نتیجہ قرار دینا سیاسی تنقید نہیں بلکہ اخلاقی بے حسی ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے مزید کہا کہ مولانا صاحب نے صرف ایک ادارے کو نہیں، ہزاروں شہداء، غازیوں، بیواؤں اور یتیموں کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔

بقیہ | بقیہ جات | 12

ہماری پرسکون نیند اور آزادی سرحدوں پر تعینات جوانوں کی قربانیوں کی مرہونِ منت ہے۔ منگل کو سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ برف پوش چوٹیوں، ریگستانوں اور دہشت گردی کے خلاف محاذ پر جوانوں نے جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ شہداء کے لہو سے لکھی گئی تاریخ کو کسی سیاسی بیان، طنز یا تمسخر سے نہیں مٹایا جا سکتا، عظیم قربانیوں کی قدر کسی صورت کم نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اختلافِ رائے سب کا حق، لیکن وطن کے محافظوں کی عزت اور شہداء کے خون کا احترام مشترکہ ذمہ داری ہے، جب بھی وطن نے پکارا، پاکستان کے سپوتوں نے پاکستان پہلے کا عملی ثبوت دیا۔ شہدا کی لازوال قربانیوں کی بدولت ہی آج پاکستان کا سبز ہلالی پرچم سربلند ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند کرے، غازیوں کو صحت دے اور ملک کو امن و سلامتی کا گہوارہ

بقیہ | بقیہ جات | 13

نے کانفرنس میں بنگلہ دیش کی شرکت کو سراہتے ہوئے او آئی سی کے فریم ورک اور اس سے آگے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے تعاون کے فروغ کے حوالے سے پاکستان کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے گزشتہ سال اگست میں اپنے ڈھاکہ کے دورے کو یاد کرتے ہوئے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا اور باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے لیے پاکستان کی آمادگی پر کو اجاگر کیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماں نے تجارت، تعلیم، سماجی بہبود اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ | بقیہ جات | 14

ڈاکٹر وجیہہ قمر نے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے روابط تعلیم، ثقافت، انسانی وسائل کی ترقی اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے ذریعے مسلسل مضبوط ہو رہے ہیں۔ وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر وجیہہ قمر نے نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (نمل) میں منعقدہ تقریب میں شرکت کی، جہاں مسلم ورلڈ لیگ کے سیکرٹری جنرل عالی شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسیٰ کو بین المذاہب ہم آہنگی، اعتدال پسندی، پرامن بقائے باہمی اور اسلام کے حقیقی امن پسند پیغام کے فروغ کے لیے ان کی غیر معمولی عالمی خدمات کے اعتراف میں اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری سے نوازا گیا۔ تقریب میں سعودی عرب کے پاکستان میں سفیر نواف بن سعید المالکی، اعلیٰ سرکاری حکام، سفارت کاروں، ماہرینِ تعلیم اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر وجیہہ قمر نے شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسیٰ کی عالمی سطح پر امن، رواداری، مکالمے اور مختلف مذاہب و ثقافتوں کے درمیان باہمی احترام کے فروغ کے لیے خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر العیسیٰ نے تعلیم، انصاف، اعتدال، انسانی وقار اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے، جس کے باعث وہ دنیا بھر میں امن اور اعتدال کی ایک معتبر آواز کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز کی جانب سے یہ اعزاز ایسے عالمی رہنما کو خراجِ تحسین ہے جس نے قلم، مکالمے اور انسانیت کی خدمت کے ذریعے دنیا میں مثبت تبدیلی لانے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ڈاکٹر وجیہہ قمر نے اس امر پر زور دیا کہ تعلیم برداشت، رواداری، شمولیت اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ نئی نسل میں احترامِ انسانیت، تنقیدی سوچ، ذمہ دارانہ شہری شعور اور پرامن بقائے باہمی کی اقدار کو فروغ دیں تاکہ ایک بہتر اور پائیدار معاشرے کی تشکیل ممکن ہو سکے۔ انہوں نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے روابط تعلیم، ثقافت، انسانی وسائل کی ترقی اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے ذریعے مسلسل مضبوط ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ دونوں برادر ممالک کے درمیان تعلیمی، علمی تعاون اور عوامی روابط آئندہ بھی مزید وسعت اختیار کریں گے۔ وزیر مملکت نے ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسیٰ کو اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری ملنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ان کی ذاتی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ امتِ مسلمہ کے اتحاد، بین الاقوامی مکالمے اور عالمی امن کے فروغ کے لیے ان کی انتھک خدمات کا بھی اعتراف ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسیٰ نے اس اعزاز پر نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ان کے لیے باعثِ فخر ہونے کے ساتھ ساتھ مزید ذمہ داری کا احساس بھی پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے پاکستان کی قیادت کی عالمی اور علاقائی امن کے لیے کوششوں کو سراہا اور مسلم ورلڈ لیگ کے عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اعتدال، بین المذاہب ہم آہنگی اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گی۔ تقریب کے اختتام پر شرکا نے تعلیم، بین الثقافتی مکالمے اور عالمی امن و ہم آہنگی کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ | بقیہ جات | 15

ت افسران پر مشتمل ایک وفد نے، ڈائریکٹر جنرل محترمہ نگہت صدیقی کی قیادت میں، اپنے پیشہ ورانہ سروس ٹریننگ پروگرام کے تحت وفاقی آئینی عدالت پاکستان کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد افسران کو آئینی حکمرانی، ریاستی اداروں کے کردار اور وفاقی آئینی عدالت کے طریقہ کار سے آگاہ کرنا تھا۔ دورے کے دوران وفد نے وفاقی آئینی عدالت کی عدالتی کارروائی کا مشاہدہ کیا جس سے انہیں عدالت کے آئینی دائرہ اختیار، عدالتی طریقہ کار اور آئینی انصاف کی فراہمی کے نظام کے بارے میں عملی آگاہی حاصل ہوئی۔ بعد ازاں وفاقی آئینی عدالت کے سینئر افسران نے وفد کو ایک جامع بریفنگ دی، جس میں عدالت کے تنظیمی ڈھانچے، مختلف انتظامی و عدالتی شعبہ جات اور عدالت کے قیام سے اب تک حاصل ہونے والی اہم کامیابیوں سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں ادارہ جاتی ترقی، انتظامی اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، عدالتی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت کے فروغ کے لیے کیے گئے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ پروگرام کے دوران وفد کو وفاقی آئینی عدالتِ پاکستان کے قیام کے پس منظر، مقاصد اور آئینی ذمہ داریوں پر مبنی ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ اس دستاویزی فلم میں عدالت کے آئینی مینڈیٹ، آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی کے فروغ اور اپنے قیام کے بعد حاصل ہونے والی نمایاں کامیابیوں کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر ایک تعارفی نشست بھی منعقد ہوئی، جس میں شرکاء نے وفاقی آئینی عدالت کے افسران سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس نشست نے شرکاء کو ریاستی اداروں کی آئینی ذمہ داریوں، باہمی تعاون اور مؤثر حکمرانی میں ادارہ جاتی ہم آہنگی کی اہمیت کو بہتر انداز میں سمجھنے کا موقع فراہم کیا۔ دورے کے اختتام پر یادگاری گروپ فوٹو بنایا گیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل محترمہ نگہت صدیقی اور ٹریننگ پروگرام کے ڈائریکٹرز کو یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں تاکہ اس دورے کی یاد کو محفوظ رکھا جا سکے۔

بقیہ | بقیہ جات | 16

گرد کے خاتمے تک بلوچستان میں آپریشن شعبان جاری رہے گا۔

بقیہ | بقیہ جات | 17

کردہ فوٹم کے مطابق لک پاس ریڈار کی آپریشنل خدمات 13 جولائی تا 8 اگست 2026 تک معطل کی گئی ہیں۔ فوٹم میں بتایا گیا کہ اس دوران ریڈار کی 250 ناٹیکل میل کی حدود میں نگرانی کی سہولت دستیاب نہیں ہوگی۔ فوٹم کے مطابق متبادل نگرانی کے نظام کے ذریعے لاہور اور کراچی کنٹرول سینٹرز سے فضائی ٹریفک کی خدمات معمول کے مطابق رہیں گی۔ فوٹم میں بتایا گیا کہ معطلی کی مدت کے دوران جب بھی ضرورت پڑی تو متاثرہ فضائی حدود میں نان ریڈار طریقہ کار کے تحت فضائی ٹریفک کنٹرول خدمات فراہم کی جائیں گی تاکہ پروازوں کے آپریشن کو معمول کے مطابق برقرار رکھا جا سکے۔

بقیہ | بقیہ جات | 18

پرائیوی

پاکستان انڈر 19 ویمن نے جنوبی افریقہ کو 47 رنز سے ہرا دیا

راویل فرحان کی ناقابلِ شکست نصف سنچری پاکستان نے سیریز ایک ایک سے برابر کردی

کراچی (پی پی اے) پاکستان ویمن انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کے دوسرے میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جنوبی افریقہ ویمن انڈر 19 کو 47 رنز سے شکست دے کر سیریز ایک ایک سے برابر کر دی نیشنل بینک اسٹیڈیم کراچی میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 125 رنز بنائے راویل فرحان نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناقابلِ شکست 68 رنز اسکور کیے اور ٹیم کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا 126 رنز کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ ویمن انڈر 19 کی پوری ٹیم 18 ویں اوور میں 78 رنز پر ڈھیر ہوگئی پاکستان کی جانب سے ماہنور زیب نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ دیگر باؤلرز نے بھی عمدہ کارکردگی دکھائی واضح رہے کہ سیریز کے پہلے ٹی 20 میچ میں جنوبی افریقہ ویمن انڈر 19 نے پاکستان کو شکست دی تھی تاہم دوسرے میچ میں کامیابی کے بعد پانچ میچوں کی سیریز اب ایک ایک سے برابر ہوگئی

پی ایف یو جے سیکریٹریٹ کا افتتاح صحافتی قیادت کی بھرپور شرکت

سینیئر صحافی ناصر زیدی نے افتتاح کیا افضل بٹ ارشد انصاری خالد اطہر اور دیگر ممتاز صحافی تقریب میں شریک

اسلام آباد (پی پی اے) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس پی ایف یو جے کے نئے سیکریٹریٹ کا باقاعدہ افتتاح سینیئر صحافی ناصر زیدی نے کیا اس موقع پر ملک بھر سے صحافتی برادری کی ممتاز شخصیات اور صحافیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی افتتاحی تقریب میں پی ایف یو جے کے صدر افضل بٹ جنرل سیکریٹری ارشد انصاری چیف ایڈیٹر پی پی اے نیوز ایجنسی اسلام آباد خالد اطہر سینیئر صحافی طارق چوہدری راولپنڈی اسلام آباد یونین آف جرنلسٹس آر آئی یو جے کے سابق صدر عامر سجاد سید طارق ورک عابد عباسی اور موجودہ صدر آصف بشیر چوہدری سمیت متعدد سینئر صحافی موجود تھے تقریب کے دوران مقررین نے کہا کہ پی ایف یو جے سیکریٹریٹ کا قیام صحافیوں کے اتحاد فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صحافیوں کے حقوق کے تحفظ آزادیٔ صحافت اور صحافتی برادری کے مسائل کے حل کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی تقریب میں ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے صحافیوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور نئے سیکریٹریٹ کے قیام کو صحافتی تنظیم کے لیے ایک اہم سنگِ میل قرار دیا اختتام پر مہمانوں نے نئے سیکریٹریٹ کا دورہ کیا اور اس اقدام کو صحافتی برادری کے لیے خوش آئند پیش رفت قرار دیا

انگلینڈ نے فرانس کو شکست دے کر تیسری پوزیشن حاصل کرلی

فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سنسنی خیز پلے آف میں انگلینڈ کی فرانس کے خلاف 4-6 گول سے تاریخی کامیابی

میامی (پی پی اے) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے تیسری پوزیشن کے سنسنی خیز میچ میں انگلینڈ نے فرانس کو 4 کے مقابلے میں 6 گول سے شکست دے کر کانسی کا تمغہ اپنے نام کرلیا انگلینڈ نے میچ کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا اور تیسرے ہی منٹ میں ڈیکلن رائس نے گول کر کے ٹیم کو برتری دلا دی پہلے ہاف میں کونسا بوکا یوسا کے دو گولز سمیت انگلینڈ نے چار گول کر کے فرانس کو دباؤ میں رکھا دوسرے ہاف میں فرانس نے بھرپور واپسی کی کوشش کی کپتان کیلیان ایم باپے نے دو جبکہ بارکولا اور عثمان دیمبیلے نے ایک، ایک گول اسکور کیا تاہم انگلینڈ کی جانب سے ساکا نے پنالٹی پر گول کر کے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی جبکہ جوڈ بیلنگھم نے آخری لمحات میں چھٹا گول کر کے ٹیم کی فتح یقینی بنا دی یہ میچ ورلڈ کپ کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول ہونے والے تیسری پوزیشن کے مقابلوں میں شامل ہوگیا جبکہ فرانس نے پہلی مرتبہ کسی ورلڈ کپ میچ میں 6 گول کھائے اس تاریخی کامیابی کے ساتھ انگلینڈ نے 1966 میں ورلڈ کپ جیتنے کے بعد پہلی بار کسی ورلڈ کپ میں تیسری پوزیشن حاصل کی جبکہ غیر ملکی سرزمین پر اپنی بہترین ورلڈ کپ کارکردگی کا ریکارڈ بھی قائم کر دیا

آئی ایس پی آر سمر کیمپ میں 4 ہزار سے زائد طلبہ شریک

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی طلبہ سے نشست نوجوانوں کو ذمہ دارانہ سوشل میڈیا استعمال اور قومی شعور اپنانے کی تلقین

اسلام آباد (پی پی اے) آئی ایس پی آر کے زیرِ اہتمام سمر کیمپ 2026 کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک بھر کے مختلف شہروں سے نویں سے بارہویں جماعت کے 4 ہزار سے زائد طلبہ و طالبات شریک ہوئے سمر کیمپ کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلبہ و طالبات سے خصوصی نشست کی جس میں انہوں نے بلوچستان کی موجودہ صورتحال درپیش چیلنجز اور نوجوانوں میں قومی شعور کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کی اس موقع پر انہوں نے شرکا کے سوالات کے جواب بھی دیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد کی کسی بھی شکل کو کسی صورت جائز قرار نہیں دیا جا سکتا انہوں نے حالیہ عالمی بحرانوں کے دوران پاکستان کی سول اور عسکری قیادت کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل کی کاوشوں کے باعث پاکستان عالمی سطح پر نمایاں مقام حاصل کر چکا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا کا استعمال تحقیق، ذمہ داری اور شعور کے ساتھ کریں کیونکہ جھوٹی معلومات اور منفی پروپیگنڈا نوجوان نسل کو گمراہ کرنے کا اہم ذریعہ بن چکا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں جبکہ نوجوان ہی ملک کے مستقبل کے معمار ہیں۔ ان کی مثبت تربیت درست رہنمائی اور قومی شعور کی بیداری ملک کی ترقی اور استحکام کے لیے ناگزیر ہے آئی ایس پی آر کے مطابق سمر کیمپ 2026 کا مقصد نوجوانوں میں حب الوطنی قومی یکجہتی آگاہی اور قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے تاکہ وہ مستقبل میں ملک و قوم کی بہتر انداز میں خدمت کر سکیں

نجی تعلیمی اداروں کیلئے بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ کا اہم مسئلہ حل ہوگیا

تعلیمی ادارے اب انجینئرنگ کونسل سے رجسٹرڈ سول انجینئرز سے سرٹیفکیٹ حاصل کرسکیں گے

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) آل پاکستان پرائیویٹ سکولز مینجمنٹ ایسوسی ایشن اپسما کی مرکزی قیادت کی مسلسل اور مؤثر کاوشوں کے نتیجے میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو درپیش بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ کا اہم مسئلہ حل ہوگیا ہے حکومتِ پنجاب کے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے 17 جولائی 2026ء کو نیا نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے واضح کر دیا ہے کہ نجی تعلیمی ادارے بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ کمیونیکیشن اینڈ ورکس C & W ڈیپارٹمنٹ کے علاوہ پاکستان انجینئرنگ کونسل PEC سے رجسٹرڈ سول انجینئر یا انجینئرنگ فرم سے بھی حاصل کرسکیں گے یہ پیش رفت اپسما کی مرکزی قیادت کی مسلسل جدوجہد کا نتیجہ ہے 7 جولائی 2026ء کو اپسما کے مرکزی چیئرمین کاشف ادیب جوادانی صدر اپسما لاہور وقصور چوہدری محمد عباس اور مرکزی جوائنٹ سیکرٹری محمد حسنین چوہدری نے وزیر مواصلات پنجاب اور متعلقہ سیکرٹری سے ملاقات کر کے اس مسئلے پر شدید تحفظات کا اظہار کیا تھا بعد ازاں صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات خان سے ملاقات کے دوران اس مسئلے کا عملی حل سامنے آیا اور فیصلہ کیا گیا کہ بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ PEC سے رجسٹرڈ انجینئرز سے بھی حاصل کیا جاسکے گا اپسما نے اس اہم فیصلے پر وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات خان اور سیکرٹری سکول ایجوکیشن پنجاب کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نے نجی تعلیمی اداروں کے ایک دیرینہ اور بنیادی مسئلے کو حل کر کے لاکھوں طلبہ والدین اور ہزاروں تعلیمی اداروں کو بڑی سہولت فراہم کی ہے اپسما نے اس موقع پر اس امر کی بھی یاددہانی کرائی کہ 2023ء میں جب نجی تعلیمی اداروں کو صرف بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے سرٹیفکیٹ لینے کا پابند بنایا گیا تھا تو پنجاب کے مختلف اضلاع میں شدید مشکلات پیدا ہوئیں اس وقت اپسما شمالی پنجاب کے صدر ابرار احمد خان نے متعلقہ حکام سے متعدد ملاقاتیں کر کے تحریری طور پر تحفظات پیش کیے جس کے نتیجے میں 5 جنوری 2024ء کو حکومت نے سابقہ پالیسی میں ترمیم کرتے ہوئے PEC سے رجسٹرڈ انجینئرز کے سرٹیفکیٹس کو بھی تسلیم کیا تھا حالیہ نوٹیفکیشن اسی مؤقف کی توثیق اور اپسما کی مسلسل جدوجہد کی کامیابی ہے۔ اپسما کی مرکزی قیادت نے اس تاریخی کامیابی پر تمام نجی تعلیمی اداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے عزم کا اظہار کیا ہے کہ تنظیم آئندہ بھی پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے حقوق کے تحفظ اور درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے اسی جذبے کے ساتھ اپنا کردار ادا کرتی رہے گی

پتوکی بینظیر انکم سپورٹ پروگرام دفتر میں مستحق خواتین کو شفاف طریقے سے سموں کا اجرا جاری

اسسٹنٹ ڈائریکٹر عطیہ سجاد کی نگرانی میں بائیومیٹرک تصدیق، ٹوکن سسٹم اور بہترین انتظامات یقینی بنائے جارہے

پتوکی (عباس انصاری) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام آفس میں شفاف انداز سے سموں کا اجرا جاری، اسسٹنٹ ڈائریکٹر تحصیل پتوکی میڈم عطیہ سجاد کی زیر نگرانی بہترین انتظامات بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) تحصیل پتوکی آفس میں روزانہ کی بنیاد پر جاز، ٹیلی نار اور زونگ کی سموں کی بائیومیٹرک تصدیق کے بعد مستحق خواتین کو سمیں جاری کی جا رہی ہیں۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام تحصیل پتوکی، میڈم عطیہ سجاد کی ہدایات کے مطابق آفس میں آنے والی تمام خواتین کو بغیر کسی سفارش اور بلا امتیاز ٹوکن جاری کیے جاتے ہیں تاکہ ہر مستحق خاتون کو مساوی بنیادوں پر سہولت فراہم کی جا سکے۔ آفس میں نادرا کا عملہ بھی موقع پر موجود رہتا ہے، جو بائیومیٹرک تصدیق اور ڈیٹا انٹری کا عمل مکمل کرنے کے بعد فوری طور پر متعلقہ کمپنی کی سم جاری کرتا ہے، جس سے خواتین کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آجاتی ہیں۔ پیرا فورس، سپیشل برانچ، پنجاب پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے بھی سم وائلٹ پروگرام کی شفافیت کے لئے موجود ھیں۔ ذرائع کے مطابق بعض خواتین کے نام پر پہلے ہی پانچ سمیں رجسٹرڈ ہونے کی وجہ سے نئی سم جاری نہیں ہو پاتی۔ ایسی صورتِ حال میں بعض اوقات چند خواتین احتجاج یا بدنظمی پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اسی طرح کچھ خواتین مقررہ وقت کے بعد آفس پہنچ کر ٹوکن کے بغیر پہلے اپنا کام کروانے کی کوشش کرتی ہیں، جس سے انتظامی امور متاثر ہوتے ہیں۔ انتظامیہ نے خواتین سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ وقت پر آفس آئیں، ٹوکن سسٹم کی پابندی کریں اور عملے سے بھرپور تعاون کریں تاکہ تمام مستحق خواتین کو بروقت، شفاف اور آسان طریقے سے سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ سم کے نام پر سادہ لوح خواتین کو لوٹنے والے گروہ کے خلاف ادارے متحرک ھیں۔

جوبلی ٹاؤن میں شہادت بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا پر مجلس عزا کا روحانی اجتماع

نقوی ہاؤس میں علماء و ذاکرین کے خطابات، شبیہ تابوت اور علم کی برآمدگی، مومنین کی بھرپور شرکت کی

جوبلی ٹاؤن LDA میں مجلس عزا بسلسلہ شہادت بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا کا پرخلوص اہتمام کیا گیا تفصیلات کے مطابق سید فضل عباس نقوی کی جانب سے نقوی ہاؤس میں مجلس عزا بسلسلہ شہادت بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا کا اہتمام کیا گیا جس میں مومنین نے کثیر تعداد میں شرکت کی، مجلس عزا میں مولانا سید نصرت عباس بخاری، ذاکر سید فعلین عباس بخاری، سید غیور عباس نقوی اور علامہ مشرف عباس علوی سمیت ملک بھر کے نامور علما و ذاکرین نے خطاب کیا، حرف آخر کے طور پر ذاکر شوکت رضا شوکت نے خصوصی خطاب کیا اور شہادت بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا بیان کی اور شبیہ تابوت بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا اور علم مولا غازی عباس علیہ اسلام برآمد کروایا جس سے ہر سننے والے کی آنکھ نم ہو گئی۔ مجلس کے اختتام پر ماتم داری بھی کی گئی اور مومنین میں لنگر حسینی بھی تقسیم کیا گیا

سردار تنویر الیاس پر حملہ شدید مذمت

شہباز حسین چوہدری کا حملہ آوروں کی فوری گرفتاری سخت سزا اور شفاف انتخابات کا مطالبہ

جدہ (محمد اکرم اسد) پاکستان کے سابق وفاقی وزیر شہباز حسین چوہدری نے آزاد کشمیر کے سابق وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان پر قاتلانہ حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہے کہ سردار تنویر الیاس محفوظ رہے جبکہ انکے گارڈ انتقال کر گئے انہوں نے کہا ہے کہ اس دہشت گردی میں ملوث قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے انہیں قرار واقع سزا دلوائی جائے تاکہ دوبارہ اسطرح کی دہشت گردی نہ ہو سابق وفاقی وزیر شہباز حسین چوہدری نے کہا کہ آزاد کشمیر ایک بڑی پُرامن جگہ ہے جسے چند لوگ دہشت گردی کے زور پر پراکسی وار کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہر مسئلے کا حل ہوتا ہے اور وہ مذاکرات کے ذریعے کچھ لو کچھ دو کی پالیسی سے حل ہو جاتا ہے لیکن یہاں تو بات ہی دوسری ہے لیکن اب لگتا ہے بات ہٹ دھرمی سے آگے نکل گئی ہے جہاں امن و امان قائم کرنے والی قوتوں کو آگے آنا ہوگا اور امن و امان قائم کرنے کے لئے جو کرنا پڑے کریں تاکہ آزاد کشمیر میں پُرامن اور شفاف انتخابات ہوسکیں اور کشمیری اپنی مرضی کے نمائندے منتخب کر کے اسمبلی میں بھیجیں تاکہ وہ انکے حقوق کی آواز اٹھا سکیں اور اسمبلی کے فلور پر آئینی ترمیمیں کروا کر اپنے مسائل حل کروائیں شہباز چوہدری نے امید ظاہر کی کہ حالت جلد قابو میں آجائیں گے

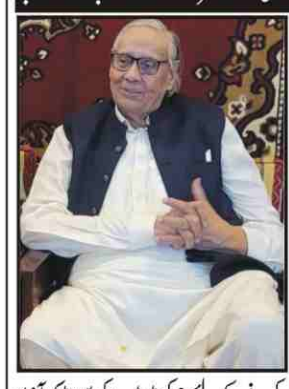

اسامہ بٹ نے منگولیا میں کانسی کا تمغہ جیت لیا

عالمی ماس ریسلنگ میں پاکستانی کھلاڑی کی کامیابی 2 ہزار ڈالر انعام بھی حاصل

اسلام آباد (پی پی اے) پاکستان کے ابھرتے ہوئے ماس ریسلر اسامہ بٹ نے منگولیا میں منعقدہ اے آر اے فیسٹیول ماس ریسلنگ چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کانسی کا تمغہ اپنے نام کرلیا جس سے پاکستان کے لیے ایک اور بین الاقوامی اعزاز کا اضافہ ہوگیا گوجرانوالہ سے تعلق رکھنے والے اسامہ بٹ نے عالمی معیار کے روسی اور منگولین ماس ریسلرز کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے کانسی کا تمغہ جیت لیا اس کامیابی پر انہیں 2 ہزار امریکی ڈالر بطور انعام بھی دیے گئے اس موقع پر ایشین ماس ریسلنگ فیڈریشن کے نائب صدر پاکستان ماس ریسلنگ فیڈریشن کے صدر اور انٹرنیشنل ماس ریسلنگ فیڈریشن کے پریزیڈیم رکن نواب فرقان خان نے اسامہ بٹ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی کامیابی پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے انہوں نے کہا کہ اسامہ بٹ نے دنیا کے بہترین ماس ریسلرز کا مقابلہ کر کے ثابت کیا ہے کہ پاکستانی کھلاڑی عالمی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں نواب فرقان خان نے مزید کہا کہ پاکستان ماس ریسلنگ فیڈریشن نوجوان کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح پر مواقع فراہم کرنے اور ملک میں اس کھیل کے فروغ کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے ان کے مطابق اسامہ بٹ کی یہ کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک حوصلہ افزا مثال ہے اور مستقبل میں پاکستانی ماس ریسلرز مزید عالمی اعزازات اپنے نام کریں گے

کویتی وزیر خارجہ کی اسلام آباد ایم او یو پر عملدرآمد کی اپیل

اسحاق ڈار اور کویتی وزیر خارجہ کا رابطہ خطے میں کشیدگی کم کرنے اور جنگ بندی پر عملدرآمد پر زور

اسلام آباد (پی پی اے) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار سے کویت کے وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح نے ٹیلیفونک رابطہ کیا جس میں مشرق وسطیٰ کی تازہ سکیورٹی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا دفتر خارجہ کے مطابق کویتی وزیر خارجہ نے اپنی سرزمین پر جاری مسلسل حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خطے میں امن کے قیام کے لیے تمام فریقوں سے تحمل اور ضبطِ نفس کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی انہوں نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت اسلام آباد ایم او یو پر اس کی اصل روح کے مطابق مکمل عملدرآمد کی ضرورت پر بھی زور دیا شیخ جراح جابر الاحمد الصباح نے علاقائی استحکام اور مذاکرات کے فروغ کے لیے پاکستان کے مثبت اور مصالحتی کردار کو سراہا اس موقع پر اسحاق ڈار نے کہا کہ خطے میں کشیدگی کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور تمام ریاستوں کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے انہوں نے اسلام آباد ایم او یو کے تحت جنگ بندی کے معاہدوں پر مکمل عملدرآمد کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ ایسے اقدامات سے گریز کریں جو حالات کو مزید کشیدہ بنا سکتے ہیں۔ گفتگو کے اختتام پر دونوں وزرائے خارجہ نے باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی صورتحال پر آئندہ بھی قریبی رابطے اور مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا

ایپسما کی کاوشوں سے بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ کا دیرینہ مسئلہ حل

نجی تعلیمی ادارے اب پی ای سی رجسٹرڈ انجینئر سے بھی سرٹیفکیٹ لے سکیں گے

راولپنڈی (پی پی اے) آل پاکستان پرائیویٹ سکولز مینجمنٹ ایسوسی ایشن اپسما کی مرکزی قیادت کی مسلسل اور مؤثر کاوشوں کے نتیجے میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو درپیش بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ کا اہم مسئلہ حل ہوگیا ہے حکومتِ پنجاب کے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے 17 جولائی 2026ء کو نیا نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے واضح کر دیا ہے کہ نجی تعلیمی ادارے بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ کمیونیکیشن اینڈ ورکس C & W ڈیپارٹمنٹ کے علاوہ پاکستان انجینئرنگ کونسل PEC سے رجسٹرڈ سول انجینئر یا انجینئرنگ فرم سے بھی حاصل کرسکیں گے یہ پیش رفت اپسما کی مرکزی قیادت کی مسلسل جدوجہد کا نتیجہ ہے 7 جولائی 2026ء کو اپسما کے مرکزی چیئرمین کاشف ادیب جوادانی صدر اپسما لاہور وقصور چوہدری محمد عباس اور مرکزی جوائنٹ سیکرٹری محمد حسنین چوہدری نے وزیر مواصلات پنجاب اور متعلقہ سیکرٹری سے ملاقات کر کے اس مسئلے پر شدید تحفظات کا اظہار کیا تھا بعد ازاں صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات خان سے ملاقات کے دوران اس مسئلے کا عملی حل سامنے آیا اور فیصلہ کیا گیا کہ بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ PEC سے رجسٹرڈ انجینئرز سے بھی حاصل کیا جاسکے گا اپسما نے اس اہم فیصلے پر وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف سینئر صوبائی وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات خان اور سیکرٹری سکول ایجوکیشن پنجاب کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نے نجی تعلیمی اداروں کے ایک دیرینہ اور بنیادی مسئلے کو حل کر کے لاکھوں طلبہ والدین اور ہزاروں تعلیمی اداروں کو بڑی سہولت فراہم کی ہے اپسما نے اس موقع پر اس امر کی بھی یاددہانی کرائی کہ 2023ء میں جب نجی تعلیمی اداروں کو صرف بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے سرٹیفکیٹ لینے کا پابند بنایا گیا تھا تو پنجاب کے مختلف اضلاع میں شدید مشکلات پیدا ہوئیں اس وقت اپسما شمالی پنجاب کے صدر ابرار احمد خان نے متعلقہ حکام سے متعدد ملاقاتیں کر کے تحریری طور پر تحفظات پیش کیے جس کے نتیجے میں 5 جنوری 2024ء کو حکومت نے سابقہ پالیسی میں ترمیم کرتے ہوئے PEC سے رجسٹرڈ انجینئرز کے سرٹیفکیٹس کو بھی تسلیم کیا تھا حالیہ نوٹیفکیشن اسی مؤقف کی توثیق اور اپسما کی مسلسل جدوجہد کی کامیابی ہے۔ اپسما کی مرکزی قیادت نے اس تاریخی کامیابی پر تمام نجی تعلیمی اداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے عزم کا اظہار کیا ہے کہ تنظیم آئندہ بھی پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے حقوق کے تحفظ اور درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے اسی جذبے کے ساتھ اپنا کردار ادا کرتی رہے گی

میجر طاہر صادق کی صحافی کے گھر آمد

انہوں نے صحافی کے بیٹے کے انتقال پر اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی

اٹک (راضی خان سے) تحریک انصاف کے رہنما سابق ناظم (ر) میجر طاہر صادق کی پنڈی گھیب میں سینئر صحافی وحید احمد کی رہائشگاہ آمد جوانسالہ صاحبزادے کی وفات پر تعزیت کی تفصیلات کے مطابق سابق ممبر قومی اسمبلی و سابق ضلع ناظم اٹک ریٹائرڈ میجر طاہر صادق آج بروز ہفتہ پنڈی گھیب کے سینئر صحافی وحید احمد کے جوانسالہ صاحبزادے حسیب احمد کی وفات پر سوگواران سے تعزیت کے لیئے انکی رہائشگاہ پر تشریف لائے اور انکے جوانسالہ صاحبزادے حسیب احمد مرحوم کی وفات پر سوگواران سے تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کے لیئے دعا کی اس موقع پر ملک غلام حسین چھچی مار سابق ناظم میانوالہ ملک محمد اکرم لالہ محمد افضل کھنڈا ملک محمد عمران غریبوال قاضی امجد حسین احمد ال نورالحسن نوری شیخ ارشد سردار شریف سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب وزیر تعلیم پنجاب رانا سکندر حیات خان اور سیکرٹری سکول ایجوکیشن پنجاب کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نے نجی تعلیمی اداروں کے ایک دیرینہ اور بنیادی مسئلے کو حل کر کے لاکھوں طلبہ والدین اور ہزاروں تعلیمی اداروں کو بڑی سہولت فراہم کی ہے اپسما نے اس موقع پر اس امر کی بھی یاددہانی کرائی کہ 2023ء میں جب نجی تعلیمی اداروں کو صرف بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے سرٹیفکیٹ لینے کا پابند بنایا گیا تھا تو پنجاب کے مختلف اضلاع میں شدید مشکلات پیدا ہوئیں اس وقت اپسما شمالی پنجاب کے صدر ابرار احمد خان نے متعلقہ حکام سے متعدد ملاقاتیں کر کے تحریری طور پر تحفظات پیش کیے جس کے نتیجے میں 5 جنوری 2024ء کو حکومت نے سابقہ پالیسی میں ترمیم کرتے ہوئے PEC سے رجسٹرڈ انجینئرز کے سرٹیفکیٹس کو بھی تسلیم کیا تھا حالیہ نوٹیفکیشن اسی مؤقف کی توثیق اور اپسما کی مسلسل جدوجہد کی کامیابی ہے۔ اپسما کی مرکزی قیادت نے اس تاریخی کامیابی پر تمام نجی تعلیمی اداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے عزم کا اظہار کیا ہے کہ تنظیم آئندہ بھی پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے حقوق کے تحفظ اور درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے اسی جذبے کے ساتھ اپنا کردار ادا کرتی رہے گی

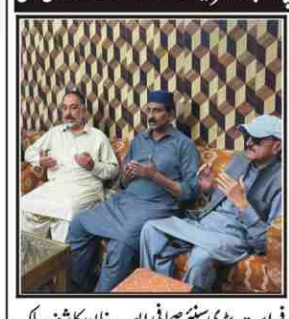

فراست پڑی سینئر صحافی ایوب خان کاشف ملک سمیت دیگر موجود تھے قبل ازیں (ر) میجر طاہر صادق نے گزشتہ دنوں پنڈی شہر اور گردونواح میانوالہ دندی پڑی شہر سروایا اور کنٹ میں ہونے والی فوتگیوں کے سوگواران سے ان کی رہائش گاہوں پر جا کر تعزیت کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت اور بلند درجات کے لیئے دعائیں کیں

نتھیا گلی سیاحت کی ترقی کیلئے مربوط اقدامات ناگزیر ہیں

پاکستان کی خوبصورتی اجاگر کرنے کیلئے پائیدار سیاحت کا فروغ وقت کی ضرورت ہے

نتھیا گلی (پی پی اے) ٹورازم ایسوسی ایشن آف پاکستان کے صدر نوید احمد خان نے خیبر پختونخوا کے معروف سیاحتی مقام نتھیا گلی کا دورہ کیا اور علاقے کی قدرتی خوبصورتی خوشگوار موسم اور سیاحتی امکانات کو سراہتے ہوئے ملکی سیاحت کے فروغ کے لیے مربوط اقدامات کی ضرورت پر زور دیا دورے کے دوران نوید احمد خان نے نتھیا گلی کے مختلف سیاحتی مقامات کا معائنہ کیا مقامی کاروباری شخصیات ہوٹل مالکان سیاحت سے وابستہ افراد اور سیاحوں سے ملاقات کی اور انہیں درپیش مسائل اور تجاویز سے آگاہی حاصل کی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان قدرتی حسن ثقافتی ورثے اور تاریخی مقامات سے مالا مال ملک ہے جہاں سیاحت کے شعبے میں سرمایہ کاری اور جدید سہولیات کی فراہمی کے ذریعے قومی معیشت کو مزید مستحکم بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی سیاحت کے فروغ سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، مقامی معیشت مضبوط ہوگی اور پاکستان کا مثبت تشخص عالمی سطح پر اجاگر ہوگا انہوں نے کہا کہ نتھیا گلی اپنی سرسبز و شاداب وادیوں گھنے جنگلات خوشگوار موسم اور پُرسکون ماحول کی بدولت ملک کے اہم سیاحتی مراکز میں شمار ہوتا ہے اس خوبصورت مقام کی قدرتی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لیے ماحول دوست اور پائیدار سیاحت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے نوید احمد خان نے حکومت خیبر پختونخوا اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے سیاحوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیاحتی انفراسٹرکچر سڑکوں رہائشی سہولیات صفائی کے نظام اور دیگر بنیادی خدمات کو مزید بہتر بنانے سے ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ کیا جاسکتا ہے انہوں نے سرکاری و نجی شعبے کے درمیان مؤثر تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سیاحت کے شعبے کی ترقی سے نہ صرف سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا بلکہ پاکستان کے قدرتی حسن ثقافتی تنوع اور قومی تشخص کو عالمی سطح پر مزید فروغ ملے گا مقامی سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد نے سیاحت ایسوسی ایشن آف پاکستان کے صدر کے دورے کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ایسے اقدامات سے نتھیا گلی سمیت ملک کے دیگر سیاحتی مقامات کی ترقی سرمایہ کاری کے فروغ اور سیاحت کی صنعت کو مزید تقویت ملے گی

میسی اور لامین یامال کی تاریخی ٹکر دنیا کی نظریں ورلڈ کپ فائنل پر

19 سال پہلے میسی کی گود کا بچہ آج ورلڈ کپ فائنل میں ان کا سب سے بڑا حریف

سلام آباد (پی پی اے) ورلڈ کپ 2026 کا فائنل اتوار 19 جولائی کو نیویارک نیو جرسی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا جہاں ارجنٹائن اور اسپین کی ٹیمیں عالمی چیمپئن بننے کے لیے مدمقابل ہوں گی ارجنٹائن کے فٹبالر لیونل میسی اور اسپین کے نوجوان اسٹار لامین یامال کے درمیان ورلڈ کپ فائنل سے قبل دلچسپ کہانی سامنے آئی ہے انیس 19 سال پہلے ایک چیریٹی شو کے دوران لیونل میسی نے ایک ننھے بچے اسپین کے نوجوان اسٹار لامین کو پلاسٹک کے ٹب میں نہلایا تھا اس وقت نہ ارجنٹائن کے فٹبالر لیونل میسی کو معلوم تھا اور نہ ہی کسی اور کو اندازہ تھا کہ یہ بچہ لامین یامال ایک دن ب